مساجد و مدارس میں یکساں مفید

اقرأ قاعدہ

بمع

مسنون نماز، اذکار، نمازِ استخارہ، نمازِ جنازہ مع تلفظ و ترجمہ
اور معلوماتِ قرآن، توحید اور سیرت سوالاً جواباً

مؤلف

قاری عبد الرحمٰن حفظہ اللہ

مہتمم: جامعہ رحمانیہ ناصر روڈ، سیالکوٹ

نظرثانی

استاذ القراء الشیخ القاری

محمد ادریس العاصم حفظہ اللہ

فاضل مدینہ یونیورسٹی

خصوصی کاوش | شیخ اعجاز احمد سونی رحمہ اللہ — البرنا سپورٹس (پرائیویٹ) لمیٹڈ، سمال انڈسٹریز اسٹیٹ، سیالکوٹ

www.KitaboSunnat.com

مکتبہ قدوسیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ....

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد آپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیہ ☆

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی و شرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

- نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

جدید ایڈیشن

مساجد و مدارس میں یکساں مفید

اِقرأ قاعدہ

بمع مسنون نماز، اذکار، نمازِ استخارہ، نمازِ جنازہ مع تلفظ و ترجمہ
اور معلوماتِ قرآن، توحید اور سیرت سوالاً جواباً

مؤلف
قاری عبد الرحمٰن حفظہ اللہ
مہتمم: جامعہ رحمانیہ ناصر روڈ، سیالکوٹ

نظرثانی
استاذ القراء الشیخ القاری
محمد ادریس العاصم حفظہ اللہ
فاضل مدینہ یونیورسٹی

خصوصی کاوش
شیخ اعجاز احمد سونی
البرنا سپورٹس (پرائیویٹ) لمیٹڈ
سمال انڈسٹری اسٹیٹ سیالکوٹ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق شیخ اعجاز احمد سونی و مکتبہ قدوسیہ محفوظ ہیں

نام کتاب ________ اقراء قاعدہ

مؤلف ________ قاری عبدالرحمٰن
0300-6161913

طبع ________ سوم

تعداد ________ 5000

اشاعت ________ دسمبر 2011ء

اہتمام ________ قدوسیہ اسلامک پریس

مفت ملنے کا پتہ

البرٹا سپورٹس (پرائیویٹ) لمیٹڈ
سمال انڈسٹری اسٹیٹ 66،64،62 لیاقت علی روڈ سیالکوٹ
Tel # +92-52-3554811 Ext. 102
Cell: 0321-7655555, 0321-8610555,0321-6165555

مکتبہ قدوسیہ
رحمان مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
Tel # +92-42-37351124 , +92-42-37230585
E-mail: maktaba_quddusia@yahoo.com
www.QUDDUSIA.net

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست

عرض ناشر	5	مدّات	41
حرفِ چند	6	حروف مقطعات	43
عرض مؤلف	7	پڑھنے اور لکھنے کی مختلف صورتیں	44
مخارج الحروف	8	الف وقف اور وصل کی صورت میں	46
مفرد حروف بالترتیب	12	حروفِ قمری اور حروفِ شمسی	47
حروف کی بدلتی ہوئی شکلیں	13	کلمات کو بڑی احتیاط سے پڑھنا	48
حروف مرکبات	14	وقف کا بیان	50
حرکات کا بیان	16	رُموزِ اوقاف	52
تنوین	18	وضو کا بیان	54
جزم یا سکون	20	نواقضِ وضو کا بیان	56
حروفِ مدّہ	22	تیمم کا بیان	57
حروفِ لین	24	کلماتِ اذان واقامت	57
کھڑا زبر کھڑی زیر اُلٹا پیش	26	اذان کا جواب	58
اِخفاء	28	اذان کے بعد درود ابراہیمی اور مسنون دُعا	59
اِظہار	30	نماز کا طریقہ	60
اِقلاب	32	نماز کی نیت	60
اِدغام	34	تکبیر تحریمہ	60
نونِ قطنی	36	دُعائے استفتاح اور ثناء	61
تشدید	38	تعوذ، بسملہ اور سورۃ الفاتحہ	62
لام کا بیان	40	سُورۂ اخلاص	63

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رکوع کی تسبیح	64	بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دُعا	85
رکوع سے اٹھنے کی دُعا	64	بیت الخلاء سے نکلنے کی دُعا	86
سجدے کی تسبیح	64	مسجد میں داخل ہونے کی دُعا	86
دوسجدوں کے درمیان جلسہ کی دُعا	65	مسجد سے نکلنے کی دُعا	86
تشہد	65	گھر میں داخل ہوتے وقت کی دُعا	87
درود شریف	66	گھر سے نکلتے وقت کی دُعا	87
آخری تشہد کی دُعائیں	67	کھانے پینے کے وقت کی دُعا	88
سلام	68	کھانا کھانے کے بعد کی دُعا	88
نماز کے بعد مسنون اذکار	69	مہمان کی میزبان کے لیے دُعا	88
آیت الکرسی	71	ادائیگی قرض کی دُعا	89
سجدۂ تلاوت کی دُعا	75	مشکل کام کی آسانی کے لیے دُعا	89
دُعائے قنوتِ وتر	75	مبتلائے مصیبت کی دُعا	89
وِتروں کے بعد کی دُعا	77	چھینک کی دُعا	90
نمازِ استخارہ	78	اچھا سلوک کرنے والے کے لیے دُعا	91
نمازِ جنازہ	81	بازار میں داخل ہوتے وقت کی دُعا	91
نمازِ جنازہ کی دُعائیں	81	مجلس کے گناہوں کا کفارہ	92
نابالغ بچے کے لیے دُعا	84	توحید باری تعالیٰ	93
روزمرہ کی دُعائیں	85	سیرت النبی ﷺ	96
سونے کے وقت کی دُعائیں	85	معلوماتِ قرآن کریم	92
نیند سے بیدار ہونے کے بعد کی دُعا	85	آسمانی کتب پر ایمان	104

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پیش لفظ

اشاعت دین اور خدمت قرآن کا جذبہ بہت بڑے اجر وثواب اور اعزاز کی علامت ہے، اس اعزاز وثواب کے حق دار صرف وہی لوگ ہوتے ہیں جن کا انتخاب اللہ رب العزت عرش بریں پر کرتا ہے اور اس کے مقرب فرشتوں میں ان کا تذکرہ ہوتا ہے۔

اشاعت دین کا کام ایک رواں دواں کارواں ہے، چونکہ کاروان کے اطراف واکناف کے کئی ایک سالار ہوتے ہیں، ہر سالار لاجواب اور کئی خوبیوں کا حامل ہوتا ہے، یہاں میری مراد ''ادارہ جامعہ رحمانیہ'' ناصر روڈ سیالکوٹ کے بانی، محدث دوراں، شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد علی جانباز رحمہ اللہ کی دینی وعلمی مسند کے وارث اُنہی کے تربیت یافتہ فاضل مدرس مؤلف محترم قاری عبدالرحمٰن صاحب ہیں، جنہوں نے فہم قرآن کے لیے نہایت آسان نصابی تجویدی قاعدہ ''اقراء'' تالیف کیا ہے، جو موصوف کی دینی تعلیم وتربیت اور علمی وعملی کاوش کا بہترین نمونہ ہے۔

جب کہ دوسرے سالار قافلہ محترم جناب شیخ اعجاز احمد سونی صاحب ہیں، جو شہر سیالکوٹ کے معروف کاروباری اور دینی جذبہ رکھنے والے خاندان کے چشم وچراغ ہیں، اشاعتِ دین اور خدمتِ قرآن کا جذبہ ان کا خاندانی ورثہ ہے، اس لیے کہ موصوف کی والدہ محترمہ شہید ملت علامہ احسان الٰہی ظہیر رحمہ اللہ وڈاکٹر فضل الٰہی صاحب کی پھوپھی صاحبہ ہیں۔

محترم سونی صاحب نے ''اقراء قاعدہ'' کو اپنے والد مرحوم کے ایصالِ ثواب جب کہ والدہ محترمہ کے لیے بطورِ کارِ ثواب اپنے ذاتی خرچہ سے طبع کروا کرا سے مفت تقسیم کرنے کا اہتمام کیا ہے، موصوف کا یہ جذبہ نہ صرف قابل تعریف ہے بلکہ قابل صد ستائش اور قابل تقلید بھی ہے دعا ہے کہ ان کی زندگی خدمت دین میں گزرے اور یہی جذبہ صادقہ ان کی اولاد واخلاف میں بھی منتقل ہو جائے تاکہ خدمت دین کا یہ روحانی سفر تا قیامت جاری وساری رہے۔ (آمین)

عبدالحنان جانباز

ناظم تعلیم: جامعہ رحمانیہ، ناصر روڈ سیالکوٹ

۲ نومبر ۲۰۱۱ء

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حرفے چند

(شہسوارِ اقالیمِ صحافت، ذہبیٔ دوراں، معروف مورخ مولانا محمد اسحاق بھٹی رحمہ اللہ)

قرآنِ مجید پڑھنے سے پہلے قاعدہ پڑھنا ضروری ہے تاکہ بچے کو معلوم ہو سکے کہ قرآن کے کس حرف کو کس طریقے اور کس لہجے سے پڑھا جائے۔ اس طریقے اور لہجے سے آگاہی حاصل کرنے کے لیے بہت سے قاعدے لکھے گئے جو ابتدائی درجے کے بچوں کو پڑھائے جاتے ہیں۔

ایک قاعدہ جامعہ رحمانیہ سیالکوٹ کے مہتمم محترم قاری عبدالرحمن صاحب نے لکھا ہے جس کا نام ''اقراء قاعدہ'' رکھا گیا ہے۔ قاری صاحب ممدوح شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد علی جانباز رحمہ اللہ کے بھتیجے ہیں اور ایک عرصے سے بچوں کو قرأت و تجوید کی تعلیم دے رہے ہیں۔ انھوں نے اپنے تجربے کی بنا پر یہ قاعدہ مرتب کیا ہے جو خاص انفرادیت کا حامل ہے اس میں نقشے اور تصویریں بنا کر سمجھایا گیا ہے کہ کس حرف کا کیا مخرج ہے اور اسے کس طرح زبان سے ادا کرنا اور پڑھنا چاہیے۔ بچے کی آسانی کے لیے انھوں نے ہر لفظ کو الگ الگ اعراب لگا کر لکھا ہے، مثلاً لفظ اَنْزَلَ لکھ کر اس کو پڑھنے کا طریقہ یہ بتایا ہے (اَن زَلَ) اسی طرح وَالْاِنْجِيْلَ کے حروف الگ الگ لکھے ہیں (وَل اِن جِیْ لَ) یہ ایسا طریقہ ہے جس سے جلد ہی بچہ اصل مقصد تک پہنچ جاتا ہے۔

''اقراء قاعدہ'' میں کچھ جدتیں بھی کی گئیں ہیں، ایک جدت یہ کی گئی ہے کہ اذان، نماز پنج گانہ اور نمازِ جنازہ کا طریقہ بتایا گیا ہے اور اس میں حدیث کی رو سے جو کچھ پڑھا جاتا ہے، بچے کی سمجھ کے مطابق اس کی وضاحت کی گئی ہے۔ دوسری جدت یہ ہے کہ بعض اہم امور سوال و جواب کی صورت میں سمجھائے گئے ہیں، مثلاً توحید، نبی ﷺ کی سیرت، قرآنِ مجید کے متعلق ضروری معلومات!

بہر حال یہ قاعدہ نہایت عمدہ ہے اور مساجد و مدارس کے طلبا کے لیے بے حد مفید ثابت ہوگا۔ استاد اسے اچھی طرح پڑھا دے تو طالب علم آسانی سے تجوید بھی سیکھ سکتا ہے اور تھوڑی مدت میں مکمل قرآنِ مجید بھی پڑھ سکتا ہے۔ ایک مسلمان کے لیے سب سے بڑی سعادت قرآنِ مجید کا صحیح پڑھنا اور پڑھانا ہے۔ اس قاعدے کی ترتیب و تصنیف پر قاری عبدالرحمن صاحب مبارک باد کے مستحق ہیں۔

محمد اسحاق بھٹی

اسلامیہ کالونی۔ ساندہ۔ لاہور

۲۶ مارچ ۲۰۱۱ء

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عرضِ مؤلف

قرآنِ کریم سراسر رشد وہدایت کا منبع اور سرچشمہ ہے، اس لیے اتنی عظیم الشان کتاب کو ایسے پڑھا جائے جیسا اس کو پڑھنے کا حق ہے اور وہ حق علم تجوید کے مطابق پڑھنے سے ہی ادا ہو سکتا ہے، علم تجوید ایک مستقل علم ہے جس کے حصول سے قرآنِ مجید صحیح پڑھا اور پڑھایا جا سکتا ہے، پھر ایسے ہی قاری قرآن کے بارے میں رسول اللہ ﷺ کی بشارت عظمیٰ ہے کہ:۔ "خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ"۔

اس مختصر قاعدہ میں آسان، سلیس اور عام فہم انداز میں بنیادی ضروری تجویدی قواعد بیان کیے گئے ہیں تاکہ صحیح ادائیگی کے ساتھ قرآنِ کریم پڑھنے میں دلچسپی رکھنے والے ہر سطح کے لوگ پڑھ سکیں اور استفادہ کر سکیں۔

اس کتابچہ میں نماز، اذکار، نمازِ استخارہ، نمازِ جنازہ اور دعاؤں کو ترجمہ کے ساتھ اس طرح درج کیا گیا ہے کہ ہر لفظ کے نیچے اس کا تلفظ اور اس کے معانی دیئے گئے ہیں تاکہ عربی الفاظ صحیح ادائیگی سے پڑھنے کے ساتھ ساتھ ان کے معانی دل میں اتر جائیں اور چند بار پڑھنے کے بعد یاد ہو جائیں، پھر جب قرآنی آیات اور دعاؤں کو نماز میں پڑھا جائے تو مفہوم سمجھ میں آتا جائے اور نماز کا کیف ورنگ بدل جائے۔

اس کتابچہ کے آخر میں اختصار کے ساتھ معلوماتِ قرآنِ کریم، توحید اور سیرت کو سوالاً جواباً خصوصی طور پر شامل کیا گیا ہے۔

آخر میں بندہ احقر راقم اپنے رب کے حضور دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ میری اس تھوڑی سی محنت کو اپنی بارگاہ میں قبول ومنظور فرما لے اور کل قیامت کے دن مجھے خادمین قرآن کی جماعت میں شامل فرما دے، آمین یارب العالمین۔

العبد الضعیف
عبدالرحمن

جامعہ رحمانیہ ناصر روڈ سیالکوٹ
۵ مارچ ۲۰۱۱ء

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سبق نمبر 1

مَخارِجُ الحُرُوف

مَخارِج، مَخْرَج کی جمع ہے جس کا مفہوم ''نکلنے کی جگہ'' ہے۔ یہاں اس سے مُراد وہ جگہیں ہیں جن سے حروف ادا ہوتے ہیں۔ کل مخارِج 17 ہیں۔

چند انتہائی ضروری اصطلاحات بیان کی جاتی ہیں جن سے مخارِج سمجھنے آسان ہو جائیں گے۔

چند بنیادی اصطلاحات:

انسان کے منہ میں بتیس دانت ہوتے ہیں جن میں سے بارہ دانت اور بیس داڑھیں ہیں جن کی تفصیل حسب ذیل ہے:

1۔ ثنایا: سامنے والے اوپر نیچے کے چار دانت۔

ا۔ ثنایا عُلیا: سامنے اوپر والے دو دانت۔ ۲۔ ثنایا سُفلیٰ: سامنے نیچے والے دو دانت۔

2۔ رَباعی: ثنایا کے دائیں بائیں اوپر نیچے چار دانت۔

3۔ اَنیاب: رَباعی کے دائیں بائیں اوپر نیچے نوک دار چار دانت۔

4۔ ضَواحِک: انیاب کے دائیں بائیں اوپر نیچے چار داڑھیں۔

5۔ طَواحِن: ضَواحِک کے دائیں بائیں اوپر نیچے بارہ داڑھیں یعنی ہر جانب تین تین داڑھیں۔

6۔ نَواجِذ: طَواحِن کے دائیں بائیں اوپر نیچے آخری چار داڑھیں۔

7۔ اَضراس: تمام داڑھوں کا مجموعہ جس کی واحد ضِرس ہے۔

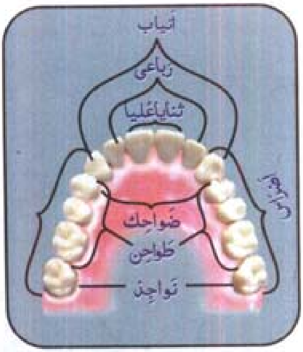

8۔ جوفِ دہن: منہ کے اندر کا خلا۔

9۔ اَقصیٰ حلق: حلق کا منہ سے دور اور سینے کے قریب والا حصہ۔

10۔ اَدنیٰ حلق: کوے کے پاس منہ کے قریب والا حلق کا حصہ۔

11۔ وَسطِ حلق: اقصیٰ اور ادنیٰ حلق کے درمیان والا حصہ۔

12۔ لَہات: گلے کا کوا۔

13۔ حافَہ: زبان کی دائیں یا بائیں جانب والی کروٹ۔

14۔ اَدنیٰ حافَہ: زبان کا وہ حصہ جو ''ضَواحِک'' کو لگے۔

15۔ خَیشوم: (بانسا) ناک کی ہڈی۔

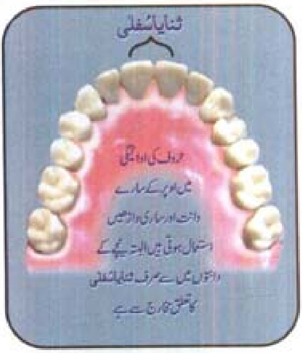

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَخارِجُ الحُروف کی تفصیل:

قاعدہ: ہر حرف کا مخرج معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ حرف کو ساکن کر کے شروع میں اَ لگا کر پڑھیں، جہاں اس حرف کی آواز ٹھہرے وہی اس کا مخرج ہوگا، جیسے: اَبْ. اَجْ. اَطْ. اَغْ. اَقْ. اَدْ۔

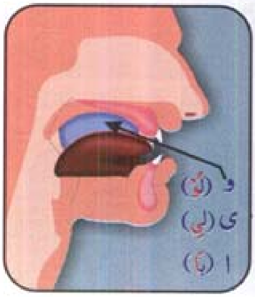

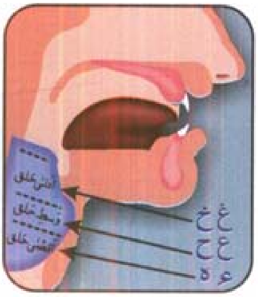

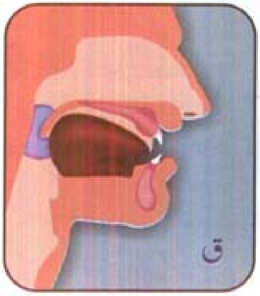

1۔ و، ی، ا: (واوٗ مدہ، یائے مدہ اور الف): یہ تینوں حروف جوفِ دہن سے نکلتے ہیں۔

2۔ ء، ہ: اقصیٰ حلق سے ادا ہوتے ہیں۔

3۔ ع، ح: وسطِ حلق سے ادا ہوتے ہیں۔

4۔ غ، خ: ادنیٰ حلق سے ادا ہوتے ہیں۔

5۔ ق: زبان کی جڑ جب کوے (لَہات) کے قریب سے اسکے مقابل اوپر نرم تالو سے لگے تو یہ حرف نکلتا ہے۔

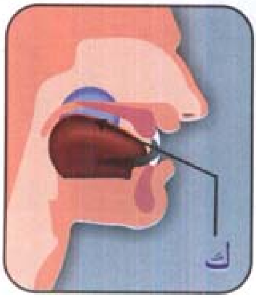

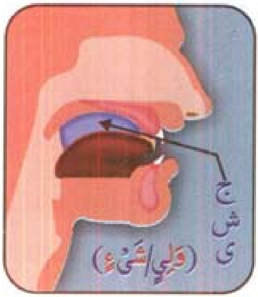

6۔ ك: ق کے مخرج سے ذرا نیچے منہ کی جانب زبان کی جڑ کے قریب سے اسکے مقابل اوپر سخت تالو سے لگے تو یہ حرف نکلتا ہے۔

7۔ ج، ش، ی: (یائے متحرک اور یائے لین) زبان کا درمیان اور اس کے مقابل اوپر تالو کے ملاپ سے ادا ہوتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

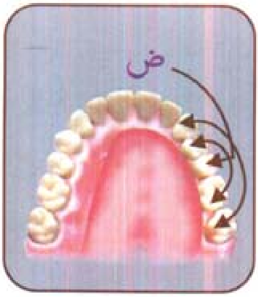

8۔ ض: زبان کا حافہ (کروٹ) جب دائیں یا بائیں جانب اوپر والی پانچ داڑھوں سے ملے تو یہ حرف ادا ہوتا ہے۔

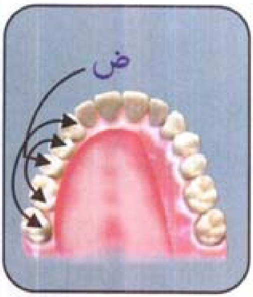

9۔ ل: زبان کا کنارہ جب ثنایا، رَباعی، اَنیاب اور ضَواحِک کے دائیں یا بائیں جانب مسوڑھوں کو لگے تو یہ حرف ادا ہوتا ہے۔

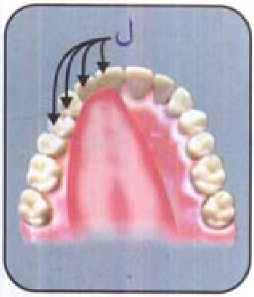

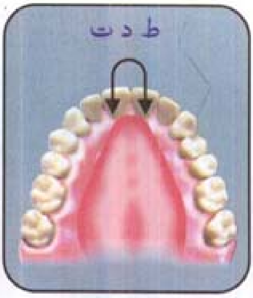

10۔ ن: جب زبان کا کنارہ ثنایا، رَباعی اور انیاب سے لگے تو یہ حرف ادا ہوتا ہے۔

11۔ ر: زبان کی پشت اور اس کا کنارہ جب ثنایا اور رَباعی کے مسوڑھوں سے لگے تو یہ حرف ادا ہوتا ہے۔

12۔ ط، د، ت: زبان کی نوک جب ثنایا عُلیا کی جڑ سے لگے تو یہ حروف ادا ہوتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

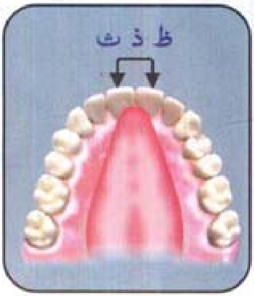

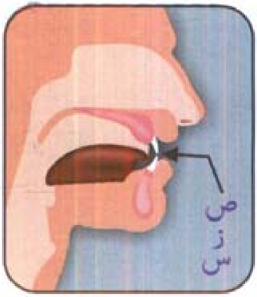

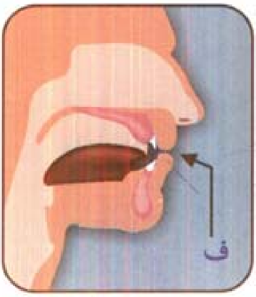

13۔ **ظ.ذ.ث:** زبان کی نوک جب ثنایا علیا کے کنارے سے ملے تو یہ حروف ادا ہوتے ہیں۔

14۔ **ص.ز.س:** زبان کی نوک جب ثنایا سُفلی کے کنارے سے ٹکرانے کے ساتھ ثنایا علیا سے بھی لگے تو یہ حروف ادا ہوتے ہیں۔

15۔ **ف:** ثنایا علیا کے کنارے اور نچلے ہونٹ کے اندرونی حصے کے ملنے سے ادا ہوتا ہے۔

16۔ **و** (متحرک اور لین) **ب، م:** یہ حروف دونوں ہونٹوں سے ادا ہوتے ہیں۔

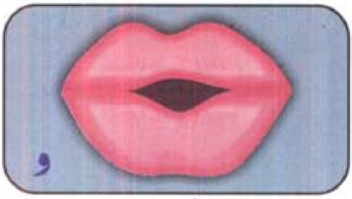

و: دونوں ہونٹوں کو گول کرنے سے۔

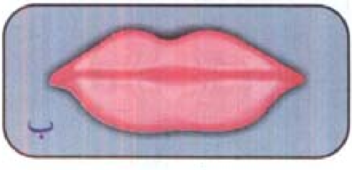

ب: ہونٹ کے اندرونی تری والے حصے کے ملانے سے۔

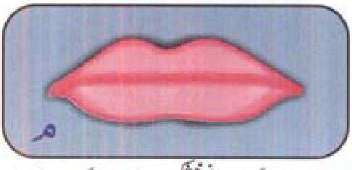

م: ہونٹ کے بیرونی خشکی والے حصے کے ملانے سے۔

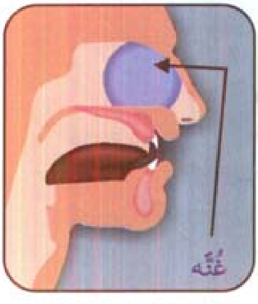

17۔ **غُنّہ:** یہ خَیشوم یعنی ناک کی ہڈی سے ادا ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سبق نمبر 2

مفرد حروف بالترتیب

ہدایت: 1 سب سے پہلے طلبہ کو نقطوں کی پہچان کرائی جائے اور اس کے ساتھ ساتھ ہم شکل حروف میں نقطوں کی وجہ سے پیدا ہونے والا فرق بتائیں، جیسے: ج ح خ، س ش، ر ز وغیرہ۔

ہدایت: 2 نقطوں کی پہچان: ـنـ ایک نقطہ کبھی حرف کے اوپر ہوتا ہے، جیسے: ف اور کبھی حرف کے درمیان میں ہوتا ہے، جیسے ج، اور کبھی نیچے ہوتا ہے، جیسے: ب، ـتـ دو نقطے کبھی حرف کے اوپر ہوتے ہیں، جیسے: ت اور کبھی نیچے ہوتے ہیں، جیسے: ي، ـشـ تین نقطے صرف حرف کے اوپر ہوتے ہیں، جیسے: ث، ش۔

ہدایت: 3 جو حروف پُر پڑھے جاتے ہیں، طلبہ کو وہ خوب پُر (موٹے) پڑھائیں، جیسے خ، ص، ض، ط، ظ، غ، ق۔ جن حروف میں سیٹی کی آواز پیدا ہوتی ہے، ان میں سیٹی کی آواز پیدا کرائیں، جیسے: ص، ز، س تاکہ شروع ہی سے طلبہ کا تلفظ درست ہو جائے۔

سبق

ا اَلِف	ب بَا	ت تَا	ث ثَا	ج جِیم	ح حَا
خ خَا	د دَال	ذ ذَال	ر رَا	ز زَا	س سِین
ش شِین	ص صَاد	ض ضَاد	ط طَا	ظ ظَا	ع عَایْن
غ غَایْن	ف فَا	ق قَاف	ك کَاف	ل لَام	م مِیم
ن نُون	و وَاو	ہ ہَا	ء ہَمزَہ	ی یَا	

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 3

حروف کی بدلتی ہوئی شکلیں

ہدایت :4 بچوں کو حروف کی بدلتی ہوئی شکلوں کی اچھی طرح پہچان کرائیں اور اسی طرح ھ کی مختلف شکلیں، جیسے ہ، ھ، ـہ وغیرہ ذہن نشین کرائیں۔

سبق

ا	ب	بـ	تـ	ـتـ	ثـ	ـثـ
اَلِف	بَا	بَا	تَا	تَا	ثَا	ثَا
جـ	حـ	خـ	د	ذ	ر	ز
جِیم	حَا	خَا	دَال	ذَال	رَا	زَا
سـ	شـ	صـ	ضـ	ط	ظ	عـ
سِین	شِین	صَاد	ضَاد	طَا	ظَا	عَائِن
غـ	ـغـ	فـ	ـقـ	ق	ك	ل
غَائِن	غَائِن	فَا	قَاف	قَاف	کَاف	لَام
مـ	ـمـ	ـم	نـ	ـنـ	و	ھ
مِیم	مِیم	مِیم	نُون	نُون	وَاو	ہَا
ھ	ہ	ـہ	ء	ی	یـ	ـیـ
ہَا	ہَا	ہَا	ہَمزَہ	یَا	یَا	یَا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حروف مرکبات

ان حروف کو پڑھانے کا طریقہ یہ ہے کہ ہر حرف کو علیحدہ علیحدہ پڑھایا جائے،
جیسے: ھا کو ھا، اَلِف ۔ من کو مِیم نُون ۔ رسل کو رَا، سِین، لَام اور یغیظ کو یَا،
غَائِن، یَا، ظَا پڑھائیں۔

سبق

ھا	عا	حا	قا	کا	شا
ہا اَلِف	عَائِن اَلِف	حَا اَلِف	قَاف اَلِف	کَاف اَلِف	شِین اَلِف
یا	صا	لا	لا	نا	زا
یا اَلِف	صَاد اَلِف	لَام اَلِف	لَام اَلِف	نُون اَلِف	زَا اَلِف
طا	دا	تا	فا	ما	وا
طَا اَلِف	دَال اَلِف	تَا اَلِف	فَا اَلِف	مِیم اَلِف	وَاو اَلِف
ھی	عی	خو	قر	کر	شی
ہا یا	عَائِن یا	خَا وَاو	قَاف رَا	کَاف رَا	شِین یا
من	یب	ھد	یس	ثم	تر
مِیم نُون	یا بَا	ہا دَال	یا سِین	ثَا مِیم	تَا رَا
لم	قو	کل	قل	بہ	قد
لَام مِیم	قَاف وَاو	کَاف لَام	قَاف لَام	بَا ہا	قَاف دَال

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسل	هود	نذر	وقع	بعد	رجس
را سین لام	ہا واو دال	نون ذال را	واو قاف عا ئن	با عا ئن دال	را جیم سین
قوم	قال	رجل	خلت	كان	غضب
قاف واو میم	قاف الف لام	را جیم لام	خا لام تا	کاف الف نون	غا ئن ضاد با
بلغ	نفس	غيا	فيه	كتب	ريب
با لام غا ئن	نون فا سین	غا ئن یا الف	فا یا ہا	کاف تا با	را یا با

كنتم	يغيظ	بسبب	بهيج
کاف نون تا میم	یا غا ئن یا ظا	با سین با با	با ہا یا جیم
تجرى	قصرت	تعبد	نموت
تا جیم را یا	قاف صاد را تا	تا عا ئن با دال	نون میم واو تا
طرفك	عنده	يقضى	عذاب
طا را فا کاف	عا ئن نون دال ہا	یا قاف ضاد یا	عا ئن ذال الف با
يثرب	جراد	ركوع	حديث
یا ثا را با	جیم الف دال	را کاف واو عا ئن	حا دال یا ثا
صفات	قيام	بسطت	نصاب
صاد فا الف تا	قاف یا الف میم	با سین طا تا	نون صاد الف با

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 5

اقراء قاعدہ

حرکات کا بیان

(زبر زیر پیش)

ہدایت: 1 ـَــ زبر، حرف کے اُوپر ہوتی ہے۔ ـِــ زیر حرف کے نیچے ہوتی ہے۔ ـُــ پیش حرف کے اُوپر مُڑی ہوئی ہوتی ہے۔ ـَــ زبر کی آواز الف کی آدھی آواز ہے۔ ـِــ زیر کی آواز ی کی آدھی آواز ہے۔ ـُــ پیش کی آواز و کی آدھی آواز ہے۔

ہدایت: 2 ـَــ زبر ـِــ زیر ـُــ پیش کو اِتنا مت کھینچئے کہ حروف مدّہ بن جائیں مثلاً بَ سے بَا۔ اِ سے اِیْ۔ بُ سے بُوْ۔ بن جائیں۔ نیز ـَــ زبر، ـِــ زیر ـُــ پیش کو اتنا جلدی بھی ادا نہ کریں کہ جھٹکا محسوس ہو، مثلاً بَ سے بَأْ۔ اِ سے اِءْ۔ بُ سے بُؤْ۔ بن جائیں، اِس پر خصوصی توجہ دلائیں۔

قاعدہ: 1 جس الف پر زبر، زیر، پیش یا جزم ہو، وہ الف نہیں بلکہ ہمزہ ہوتا ہے، لہٰذا اس کو جھٹکا سے پڑھائیں، مثلاً اَ اِ اُ اْ۔ الف صرف وہ ہے جو حرکت یا جزم کے بغیر ہو اور اس سے پہلے زبر ہو تو اسے بغیر جھٹکا سے پڑھائیں، مثلاً بَا، تَا۔

قاعدہ: 2 الف سے پہلے موٹا حرف ہو تو الف بھی موٹا ہوگا، مثلاً قَالَ۔ اگر الف سے پہلے باریک حرف ہو تو الف بھی باریک ہوگا، مثلاً کَانَ۔

سبق

اَ	بَ	تَ	ثَ	جَ	حَ
خِ	دِ	ذِ	رِ	زِ	سِ
شِ	صِ	ضِ	طِ	ظِ	عِ
غُ	فُ	قُ	كُ	لُ	مُ
نُ	وُ	ہُ	ھُ	ءُ	یُ

ہدایت: 3 جن حرفوں کی آوازوں میں فرق ہے، ان کی آوازوں میں پائے جانے والے فرق کی مشق کرائیں، مثلاً ت ط، ذ ز ض ظ، ث س ص۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشق

یہاں سے ہجے (جوڑ) شروع کرائیں۔

اَحَدَ	وَجَدَ	فَرَضَ	صَدَقَ	كَتَبَ	قَتَلَ
اَ حَ دَ	وَ جَ دَ	فَ رَ ضَ	صَ دَ قَ	كَ تَ بَ	قَ تَ لَ
ثَبَتَ	جَمَعَ	شَرَحَ	حَسَدَ	خَلَقَ	مَكَثَ
ثَ بَ تَ	جَ مَ عَ	شَ رَ حَ	حَ سَ دَ	خَ لَ قَ	مَ كَ ثَ
رَشَدَ	عَدَلَ	نَشَرَ	سَقَطَ	طَلَبَ	بَدَلَ
رَ شَ دَ	عَ دَ لَ	نَ شَ رَ	سَ قَ طَ	طَ لَ بَ	بَ دَ لَ
غَضِبَ	حَسِبَ	شَرِبَ	قَمِرَ	اَذِنَ	لَبِثَ
غَ ضِ بَ	حَ سِ بَ	شَ رِ بَ	قَ مِ رَ	اَ ذِ نَ	لَ بِ ثَ
وَلِدَ	طَفِقَ	رَحِمَ	خَسِرَ	صَعِقَ	شَهِدَ
وَ لِ دَ	طَ فِ قَ	رَ حِ مَ	خَ سِ رَ	صَ عِ قَ	شَ هِ دَ
نَسِيَ	يَئِسَ	سَخِرَ	فَلِقَ	كَرِهَ	تَبِعَ
نَ سِ يَ	يَ ءِ سَ	سَ خِ رَ	فَ لِ قَ	كَ رِ هَ	تَ بِ عَ
صُحُفِ	حُبُكِ	رُبُعُ	رُسُلُ	خَبُثَ	اُخُرُ
صُ حُ فِ	حُ بُ كِ	رُ بُ عُ	رُ سُ لُ	خَ بُ ثَ	اُ خُ رُ
ذُكِرَ	قُرِئَ	وَهُوَ	بَعُدَ	نُفِخَ	دُعِيَ
ذُ كِ رَ	قُ رِ ءَ	وَ هُ وَ	بَ عُ دَ	نُ فِ خَ	دُ عِ يَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 6

تنوین
(دوزبر، دوزیر، دوپیش)

قاعدہ: 1 دوزبر، دوزیر اور دوپیش کو تنوین کہتے ہیں۔

نونِ تنوین: تنوین کو ادا کرتے وقت جو نون کی آواز پیدا ہوتی ہے اسے نونِ تنوین کہتے ہیں۔ حرفِ تنوین پر کبھی غنّہ ہوتا ہے کبھی نہیں ہوتا۔ نیز تنوین ہمیشہ کلمے کے آخر میں آتی ہے۔

قاعدہ: 2 ناک میں آواز لے جانے کو غنّہ کہتے ہیں اور غنّہ ایک الف کے برابر کیا جاتا ہے۔

ہدایت: 1 دوزبر کی تنوین کے ساتھ جو الف لکھا ہوتا ہے، وہ پڑھا نہیں جائے گا، جیسے بًا کو با دوزبر بَن اور تًا کو تا دوزبر تَن پڑھا جائے گا۔ ایسا نہ ہو کہ بًا پڑھتے وقت با دوزبر بَان ہو جائے بلکہ با دوزبر بَن ہی پڑھیں۔

ہدایت: 2 دوزیر کی تنوین ادا کرتے وقت حرف کی اصل آواز کو نہ بڑھایا جائے، جیسے: بٍ سے بِیْن نہ بن جائے بلکہ بِن ہی پڑھا جائے۔

ہدایت: 3 دوپیش کی تنوین ادا کرتے وقت حرف کو اپنی ذات سے زیادہ نہ بڑھایا جائے، جیسے بٌ سے بُوْن نہ بن جائے بلکہ بُن ہی پڑھا جائے۔

سبق

اً	بًا	تًا	جًا	دًا	ذًا
اَن	بَن	تَن	جَن	دَن	ذَن
صٍ	ضٍ	طٍ	ظٍ	عٍ	غٍ
صِن	ضِن	طِن	ظِن	عِن	غِن
مٌ	نٌ	وٌ	ہٌ	ءٌ	یٌ
مُن	نُن	وُن	ہُن	اُن	یُن

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشق

عَمَلًا	بَشَرًا	سَلَمًا	بَلَدًا	اَسَفًا
عَ مَ لَنْ	بَ شَ رَنْ	سَ لَ مَنْ	بَ لَ دَنْ	اَ سَ فَنْ
حَرَمًا	ثَمَنًا	طَبَقًا	قَصَصًا	وَسَطًا
حَ رَ مَنْ	ثَ مَ نَنْ	طَ بَ قَنْ	قَ صَ صَنْ	وَ سَ طَنْ
رَغَدًا	مَثَلًا	رَشَدًا	جَنَفًا	نَفَرًا
رَ غَ دَنْ	مَ ثَ لَنْ	رَ شَ دَنْ	جَ نَ فَنْ	نَ فَ رَنْ
بِدَمٍ	بِقَبَسٍ	كَذِبٍ	نَفَقَةٍ	كَبَدٍ
بِ دَ مِنْ	بِ قَ بَ سِنْ	كَ ذِ بِنْ	نَ فَ قَ تِنْ	كَ بَ دِنْ
عَلَقٍ	لَبَنٍ	خَبَرٍ	اَجَلٍ	ثَمَنٍ
عَ لَ قِنْ	لَ بَ نِنْ	خَ بَ رِنْ	اَ جَ لِنْ	ثَ مَ نِنْ
مَسَدٍ	لَهَبٍ	غَضَبٍ	سَفَرَةٍ	شَجَرٍ
مَ سَ دِنْ	لَ هَ بِنْ	غَ ضَ بِنْ	سَ فَ رَ تِنْ	شَ جَ رِنْ
بَقَرَةٌ	اَحَدٌ	قِطَعٌ	حُمُرٌ	خُشُبٌ
بَ قَ رَ تُنْ	اَ حَ دُنْ	قِ طَ عُنْ	حُ مُ رُنْ	خُ شُ بُنْ
غَبَرَةٌ	كُتُبٌ	ظُلَلٌ	زَبَدٌ	نَصَبٌ
غَ بَ رَ تُنْ	كُ تُ بُنْ	ظُ لَ لُنْ	زَ بَ دُنْ	نَ صَ بُنْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جزم یا سکون ـــْـــ

جزم اس ـــْـــ شکل کی طرح ہے۔ جزم حرف کے اُوپر ہوتی ہے اور اس کی اپنی کوئی آواز نہیں ہوتی۔ جس حرف پر جزم ہو اسے ساکن کہتے ہیں نیز جزم والا حرف اپنے سے پہلے حرف سے مل کر اکٹھا پڑھا جاتا ہے، جیسے: اَضْ، اَزْ۔

قاعدہ: 1 اگر ا ر ا پر زبر یا پیش یا دو زبر یا دو پیش یا ا ر ا پر جزم ما قبل زبر یا پیش ہو تو اس ا ر ا کو پُر (موٹا) پڑھیں، جیسے: رَ، رُ، رًا، رٌ، اَرْ، اُرْ۔

اگر ا ر ا کے نیچے زیر یا دو زیر یا ا ر ا پر جزم ما قبل زیر ہو تو اس ا ر ا کو باریک پڑھیں، جیسے رِ، رٍ، اِرْ۔

ہدایت: 1 صرف (ق، ط، ب، ج، د) کو جزم کی صورت میں ہلا کر پڑھیں، جیسے: اَطْ، اَقْ، اَدْ، اَبْ، اَجْ اِسے قلقلہ کہتے ہیں۔

ہدایت: 2 بعض لوگ ساکن حروف کو پڑھتے وقت ہلا دیتے ہیں ایسا کرنا غلط ہے، بلکہ ساکن کو پوری مضبوطی اور جماؤ کے ساتھ مخرج سے ادا کیا جائے۔

سبق

اَبْ	اِبْ	اُبْ	اَتْ	اِتْ	اُتْ
اَثْ	اِثْ	اُثْ	اَجْ	اِجْ	اُجْ
اَحْ	اِحْ	اُحْ	اَخْ	اِخْ	اُخْ
اَدْ	اِدْ	اُدْ	اَذْ	اِذْ	اُذْ
اَرْ	اِرْ	اُرْ	اَزْ	اِزْ	اُزْ
اَسْ	اِسْ	اُسْ	اَشْ	اِشْ	اُشْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشق

اُقْتُلْ	اَرْسَلَ	وَانْحَرْ	وَالْعَصْرِ
اُقْ تُلْ	اَرْ سَ لَ	وَنْ حَرْ	وَلْ عَصْ رِ
كَعَصْفٍ	لُؤْلُؤًا	شَاْنٍ	تَعْلَمُ
كَ عَصْ فِنْ	لُ ءْ لُ ءَنْ	شَ ءْ نِنْ	تَعْ لَ مُ
كَاْسًا	يَدْرَؤُكُمْ	اِقْرَاْ	شِئْتُمْ
كَ ءْ سَنْ	يَدْ رَ ءُ كُمْ	اِقْ رَءْ	شِ ءْ تُمْ
لَمْ يَلِدْ	نُصِبَتْ	اُشْهِدُ	بَغْيًا
لَمْ يَ لِدْ	نُ صِ بَتْ	اُشْ هِ دُ	بَغْ يَنْ
يَجْعَلُ	اَشْفَقْنَ	اَسْتَغْفِرُ	خُلِقَتْ
يَجْ عَلُ	اَشْ فَقْ نَ	اَسْ تَغْ فِ رُ	خُ لِ قَتْ
اِضْرِبْ	شِرْعَةً	وَيَسْتَكْبِرْ	مِنْ ذِكْرٍ
اِضْ رِبْ	شِرْ عَ تَنْ	وَيَسْ تَكْ بِرْ	مِنْ ذِكْ رِنْ
نُطْفَةٍ	يُسْرًا	اَنْشَرَ	فَارْغَبْ
نُطْ فَ تِنْ	يُسْ رَنْ	اَنْ شَ رَ	فَرْ غَبْ
اَلْقَتْ	فَانْصَبْ	يَسْتَنْكِفُ	اَجْرٌ
اَلْ قَتْ	فَنْ صَبْ	يَسْ تَنْ كِفْ	اَجْ رُنْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 8

حروفِ مدّہ

قاعدہ:1 الف ساکن بے جھٹکے سے پہلے اگر زبر ہو تو اسے الف مدّہ کہتے ہیں، جیسے بَا، تَا، ثَا

قاعدہ:2 واوٗ ساکن سے پہلے اگر پیش ہو تو اسے واوٗ مدّہ کہتے ہیں، جیسے بُوْ، تُوْ، جُوْ

قاعدہ:3 یا ساکن سے پہلے اگر زیر ہو تو اسے یائے مدّہ کہتے ہیں، جیسے دِیْ، رِیْ، اِیْ

ہدایت:1 یہ تینوں حروف، حروفِ مدّہ کہلاتے ہیں۔ ان کو ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھا جاتا ہے۔ بعض لوگ ان کو ایک الف سے کم اور بعض ان کو ایک الف سے زیادہ کھینچتے ہیں۔ یہ دونوں طریقے غلط ہیں، اس لیے حروفِ مدّہ کی اچھی طرح پہچان کرائیں۔

ہدایت:2 حرفِ مدّہ کے بعد والے حرف پر اگر وقف کرنا ہو تو اسے ساکن کر کے حرفِ مدّہ پر تین یا چار الف کے برابر مدّ کر سکتے ہیں، مثلاً شَدِیْدْ

سبق

بَا	تَا	ثَا	جَا	حَا	خَا
دَا	ذَا	رَا	زَا	سَا	شَا
صَا	ضَا	طَا	ظَا	صُوْ	ضُوْ
طُوْ	ظُوْ	عُوْ	غُوْ	فُوْ	قُوْ
كُوْ	لُوْ	مُوْ	نُوْ	وُوْ	هُوْ
ءُوْ	يُوْ	فِيْ	قِيْ	كِيْ	لِيْ
مِيْ	نِيْ	وِيْ	هِيْ	ءِيْ	يِيْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشق

قَالَ	خَاطَبَ	عَاقَبَ	حَاسَبَ
قَالَ	خَاطَ بَ	عَاقَ بَ	حَاسَ بَ
بَارَكَ	قَاتَلَ	نَاظَرَ	بَاعَدَ
بَا رَ كَ	قَا تَ لَ	نَا ظَ رَ	بَا عَ دَ
قُوْلُوْا	مُصْلِحُوْنَ	يَشْعُرُوْنَ	تَعْقِلُوْنَ
قُوْلُوْ	مُصْ لِ حُوْ نَ	يَشْ عُ رُوْ نَ	تَعْ قِ لُوْ نَ
يَعْمَلُوْنَ	يَفْتَرُوْنَ	يَفْعَلُوْنَ	تُخْرَجُوْنَ
يَعْ مَ لُوْ نَ	يَفْ تَ رُوْ نَ	يَفْ عَ لُوْ نَ	تُخْ رَ جُوْ نَ
تَعْلَمُوْنَ	يَشْكُرُوْنَ	يَطْمَعُوْنَ	تَحْزَنُوْنَ
تَعْ لَ مُوْ نَ	يَشْ كُ رُوْ نَ	يَطْ مَ عُوْ نَ	تَحْ زَ نُوْ نَ
شَدِيْدٌ	عَظِيْمٌ	عَزِيْزٌ	مُقِيْتٌ
شَ دِيْ دُنْ	عَ ظِيْ مُنْ	عَ زِيْ زُنْ	مُ قِيْ تُنْ
حَفِيْظٌ	مُجِيْبٌ	وَكِيْلٌ	حَكِيْمٌ
حَ فِيْ ظُنْ	مُ جِيْ بُنْ	وَ كِيْ لُنْ	حَ كِيْ مُنْ
فَقِيْرٌ	سَمِيْعٌ	كَرِيْمٌ	خَبِيْرٌ
فَ قِيْ رُنْ	سَ مِيْ عُنْ	كَ رِيْ مُنْ	خَ بِيْ رُنْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 9

اقراء قاعدہ

حروفِ لِین

قاعدہ:1 واؤ اور یا ساکن سے پہلے اگر زبر ہو تو اس کو حروفِ لین کہتے ہیں۔ واؤ لین کی مثالیں: بَوْ، تَوْ، ثَوْ وغیرہ اور یائے لین کی مثالیں: بَیْ، تَیْ، ثَیْ وغیرہ ہیں۔

ہدایت:1 حروف لین کو نرمی سے ادا کریں، نیز حروف لین اور حروف مدّہ کی آوازوں میں فرق بھی کریں۔

ہدایت:2 حروف لین بھی حروف مدّہ کی طرح ایک الف کے برابر لمبے کیے جائیں لیکن ادائیگی میں آواز معروف ہو، مجہول نہ ہو۔

ہدایت:3 حرفِ لین کے بعد والے حرف پر اگر وقف کرنا ہو تو اسے ساکن کر کے حرفِ لین پر تین یا چار الف کے برابر مدّ کر سکتے ہیں، مثلاً قُرَیْش

سبق

بَوْ	تَوْ	ثَوْ	جَوْ	حَوْ	خَوْ
بَاوْ	تَاوْ	ثَاوْ	جَاوْ	حَاوْ	خَاوْ
دَوْ	ذَوْ	رَوْ	زَوْ	سَوْ	شَوْ
دَاوْ	ذَاوْ	رَاوْ	زَاوْ	سَاوْ	شَاوْ
صَوْ	ضَوْ	طَوْ	ظَوْ	عَوْ	غَوْ
صَاوْ	ضَاوْ	طَاوْ	ظَاوْ	عَاوْ	غَاوْ
فَیْ	قَیْ	کَیْ	لَیْ	ھَیْ	نَیْ
فَائِیْ	قَائِیْ	کَائِیْ	لَائِیْ	مَائِیْ	نَائِیْ
	وَیْ	ھَیْ	اَیْ	یَیْ	
	وَائِیْ	ہَائِیْ	آئِیْ	یَائِیْ	

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشق

عَفَوْنَا	يَرَوْنَهَا	زَوْجًا	صَوْمًا
عَ فَا وْنَا	یَ رَا وْنَ ہَا	زَا وْجَنْ	صَا وْمَنْ
قَوْلٌ	تَوْبَةً	خَوْفٌ	لَوْحٍ
قَا وْلُنْ	تَا وْبَ تَنْ	خَا وْفُنْ	لَا وْحِنْ
قَوْمًا	سَوْفَ	قَوْمِیْ	يَنْهَوْنَ
قَا وْمَنْ	سَا وْفَ	قَا وْمِیْ	یَنْ ہَا وْنَ
مَوْلُوْدٌ	فَوْزٌ	صَوْتٍ	يَوْمَئِذٍ
مَا وْلُوْدُنْ	فَا وْزُنْ	صَا وْتِنْ	یَا وْمَ ءِ ذِنْ
وَيْلٌ	عَيْنَيْنِ	عَيْنٌ	خَيْرًا
وَا ئِیْ لُنْ	عَا ئِیْ نَا ئِیْ نِ	عَا ئِیْ نُنْ	خَا ئِیْ رَنْ
رُوَيْدًا	كَيْدًا	هَدَيْنَا	قَوْسَيْنِ
رُوَا ئِیْ دَنْ	کَا ئِیْ دَنْ	ہَ دَا ئِیْ نَا	قَا وْسَا ئِیْ نِ
عَلَيْهِمْ	اَعْطَيْنَا	رَاَيْتَ	حَيْثُ
عَ لَا ئِیْ ہِمْ	اَعْ طَا ئِیْ نَا	رَ آ ئِیْ تَ	حَا ئِیْ ثُ
كِفْلَيْنِ	شُعَيْبٌ	عَلَيْنَا	اِلَيْكُمْ
کِفْ لَا ئِیْ نِ	شُ عَا ئِیْ بُنْ	عَ لَا ئِیْ نَا	اِلَا ئِیْ کُمْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 10

کھڑا زبر ـٰـ کھڑی زیر ـٖـ اُلٹا پیش ـٗـ

حرکات کی دو حالتیں ہیں: پڑی یا سیدھی حالت اور کھڑی یا اُلٹی حالت۔

ہدایت:1 پڑے زبر ـَـ اور کھڑا زبر ـٰـ کی پہچان کرائیں۔
کھڑا زبر کو ایک الف کے برابر کھینچنا چاہیے کیونکہ کھڑا زبر حرف مَدّہ الف کے قائم مقام ہوتا ہے۔

ہدایت:2 پڑی زیر ـِـ اور کھڑی زیر ـٖـ کی پہچان کرائیں۔
کھڑی زیر کو یائے مَدّہ کے برابر کھینچیں کیونکہ کھڑی زیر حرف مَدّہ 'ی' کے قائم مقام ہوتی ہے۔

ہدایت:3 سیدھے پیش ـُـ اور اُلٹے پیش ـٗـ کی پہچان کرائیں۔
اُلٹے پیش کو واؤ مَدّہ کے برابر کھینچ کر پڑھیں کیونکہ اُلٹا پیش حرف مَدّہ 'و' کے قائم مقام ہوتا ہے۔

ہدایت:4 'ن' اور 'م' کو ادا کرتے وقت ناک میں ضرورت سے زیادہ آواز نہ جائے۔

سبق

خٰ	جٰ	ثٰ	تٰ	بٰ	اٰ
خَا	جَا	ثَا	تَا	بَا	آ
شٖ	سٖ	زٖ	رٖ	ذٖ	دٖ
شِی	سِی	زِی	رِی	ذِی	دِی
غٗ	عٗ	ظٗ	طٗ	ضٗ	صٗ
غُو	عُو	ظُو	طُو	ضُو	صُو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشق

يَخْشٰى	سَجٰى	قَلٰى	عَلٰى	غَوٰى
يَخْ شَا	سَ جَا	قَ لَا	عَ لَا	غَ وَا
عَصٰى	عَسٰى	طَغٰى	يَحْيٰى	اَحْوٰى
عَ صَا	عَ سَا	طَ غَا	يَحْ يَا	اَحْ وَا
اِسْحٰقَ	قَضٰى	مَتٰى	رَمٰى	يَرٰى
اِسْ حَاقَ	قَ ضَا	مَ تَا	رَ مَا	يَ رَا
ثَمَرِهٖ	بِعَبْدِهٖ	بَطْنِهٖ	وَجْهِهٖ	نَسْتَحْيٖ
ثَ مَ رِ ہِیْ	بِ عَبْ دِ ہِیْ	بَطْ نِ ہِیْ	وَجْ ہِ ہِیْ	نَسْ تَحْ یِیْ
رُسُلِهٖ	بِهٖ	فِيْهِ	قَبْلِهٖ	بِعَبْدِهٖ
رُ سُ لِ ہِیْ	بِ ہِیْ	فِیْ ہِیْ	قَبْ لِ ہِیْ	بِ عَبْ دِ ہِیْ
بِيَدِهٖ	بِعَمَلِهٖ	بِوَلَدِهٖ	هٰذِهٖ	اِلٰفِهِمْ
بِ یَ دِ ہِیْ	بِ عَ مَ لِ ہِیْ	بِ وَ لَ دِ ہِیْ	ہَا ذِ ہِیْ	اِیْ لَا فِ ہِمْ
وَثَاقَهٗ	نُوْرُهٗ	رَسُوْلُهٗ	ذِكْرُهٗ	وَرِثَهٗ
وَ ثَا قَ ہُوْ	نُوْ رُ ہُوْ	رَ سُوْ لُ ہُوْ	ذِ كْ رُ ہُوْ	وَ رِ ثَ ہُوْ
عِبَادَهٗ	فِضْلُهٗ	قَوْمُهٗ	اَمْرُهٗ	يَلْوٗنَ
عِ بَا دَ ہُوْ	فِ ضَا لُ ہُوْ	قَا وْ مُ ہُوْ	اَمْ رُ ہُوْ	يَلُ وُوْ نَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 11

اِخفاء

ہدایت:1 جس نون پر جزم ہو، اسے نون ساکن کہتے ہیں۔

قاعدہ:1 نون ساکن یا تنوین کے بعد اگر ت، ث، ج، د، ذ، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ، ف، ق، ك میں سے کوئی حرف آئے تو وہاں نرم غُنّہ ہوگا۔ اس غُنّہ کو اِخفاء کہتے ہیں۔ غُنّہ ناک میں آواز لے جانے کو کہتے ہیں، نیز غُنّہ کو ایک الف کی مقدار کے برابر ادا کیا جاتا ہے۔

ہدایت:2 نون ساکن اور حرفِ اخفاء خواہ ایک کلمہ میں آئیں یا دو کلموں میں آئیں، یا حرفِ تنوین اور حرفِ اخفاء دو کلموں میں آئیں ہر صورت میں غُنّہ ہوگا، جیسے: مِنْكُمْ، مَنْ كَانَ، عَدْنٍ تَجْرِيْ۔

قاعدہ:2 میم ساکن کے بعد اگر ب، متحرک آ جائے تو وہاں اِخفاء مع الغُنّہ کر کے پڑھیں گے، جیسے: مَا لَهُمْ بِهٖ وغیرہ۔ (اِسے اخفاءِ شفوی کہتے ہیں)

ہجے کا طریقہ: اَنْزَلَ کے ہجے اس طرح کروائیں۔ ہمزہ زبر نون اَنْ، زا زبر زَا = اَنْزَ لام زبر لَ = اَنْزَلَ اس پر وقف اَنْزَلْ کی شکل میں ہوگا۔

سبق

عِنْدِهٖ	وَالْاِنْجِيْلَ	مَنْثُوْرًا	فَمَنْ تَابَ
عِنْ دِ ہِی	وَلْ اِنْ جِیْ لَ	مَنْ ثُوْ رَنْ	فَ مَنْ تَا بَ
اَنْشَاْنَا	نَنْسَخْ	اَنْزَلَ	اُنْذِرَ
اَنْ شَ ءْ نَا	نَنْ سَخْ	اَنْ زَ لَ	اُنْ ذِ رَ
يَنْظُرُوْنَ	مِنْ طُوْرٍ	مَنْضُوْدٍ	اَنْ صَبَرْنَا
یَنْ ظُ رُوْ نَ	مِنْ طُوْ رِنْ	مَنْ ضُوْ دِنْ	اَنْ صَ بَرْ نَا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يُنْفِقُ	تَنْقِمُوْنَ	مِنْ كُتُبٍ
یُنْ فِ قُ	تَنْ قِ مُوْ نَ	مِنْ کُ تُ بِنْ
زَرْعًا تَأْكُلُ	مَآءً ثَجَّاجًا	رُطَبًا جَنِيًّا
زَرْ عَنْ تَ ءْ کُ لُ	مَا... ءَنْ ثَجْ جَا جَنْ	رُ طَ بَنْ جَ نِ یْ یَنْ
دَكًّا دَكًّا	صَوَابًا ذٰلِكَ	غُلٰمًا زَكِيًّا
دَ کْ کَنْ دَ کْ کَنْ	صَ وَا بَنْ ذَا لِ کَ	غُ لَا مَنْ زَ کِیْ یَنْ
بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ	صَبَّارٍ شَكُوْرٍ	بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ
بِ قَلْ بِنْ سَ لِیْ مِنْ	صَبْ بَا رِنْ شَ کُوْ رِنْ	بِ رِیْ حِنْ صَرْ صَ رِنْ
قُوَّةٍ ضُعْفًا	سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا	نَفْسٍ ظَلَمَتْ
قُوْ وَ تِنْ ضُعْ فَنْ	سَ مَا وَا تِنْ طِ بَا قَنْ	نَفْ سِنْ ظَ لَ مَتْ
قَرْحٌ فَقَدْ	مَتَاعٌ قَلِيْلٌ	كُذِبَ كَفَّارٌ
قَرْ حُنْ فَ قَدْ	مَ تَا عُنْ قَ لِیْ لُنْ	کَا ذِ بُنْ کَفْ فَا رُنْ
عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ	نُوْرُهُمْ بَيْنَ	فَاحْكُمْ بَيْنَنَا
عَ لَا یْ ہِمْ بِ عِلْ مِنْ	نُوْ رُ ہُمْ بَا یْ نَ	فَحْ کُمْ بَا یْ نَ نَا
عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ	يَأْمُرُكُمْ بِهٖ	عَلَيْكُمْ بِمَا
عَ لَا یْ ہِمْ بِ وَ کِیْ لِنْ	یَ ءْ مُ رُ کُمْ بِ ہِیْ	عَ لَا یْ کُمْ بِ مَا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِظہار

سبق نمبر 12

قاعدہ 1: نون ساکن یا تنوین کے بعد اگر ء، ہ، ع، ح، غ، خ میں سے کوئی حرف آئے تو وہاں اِظہار ہو گا، یعنی غُنّہ نہیں ہو گا۔
ان چھ حروف کو حروفِ حلقی کہتے ہیں۔

قاعدہ 2: میم ساکن کے بعد ب، م اور الف کے علاوہ کوئی اور حرف آجائے تو وہاں اظہار ہو گا یعنی غُنّہ نہیں ہو گا، مثلاً کُنْتُمْ اَمْوَاتًا (اِسے اِظہارِ شفوی کہتے ہیں)۔

ہدایت 1: نون ساکن کو ادا کر کے فوراً بعد والے حرف کو ادا کریں۔ درمیان میں دیر نہ لگے ورنہ اِخفاء ہو جائے گا اور اتنی جلدی بھی نہ کریں کہ حرف صحیح ادا نہ ہو۔

ہدایت 2: بعض لوگ اِظہار کرتے وقت نون کی آواز ناک میں لے جاتے ہیں۔ ایسا کرنا غلط ہے۔ نون ساکن کے بعد فوراً ہی دوسرا حرف ادا کریں۔

ہجے کا طریقہ: مِنْ اَحَدٍ کے ہجے (جوڑ) اس طرح ہوں گے۔ میم زیر نون مِنْ ہمزہ زبر اَ = مِنْ اَ، حا زبر حَ = مِنْ اَحَ، دال دو زیر دٍ = مِنْ اَحَدٍ، اس پر وقف اس طرح ہو گا: مِنْ اَحَدْ۔

مشق

مَنْ اٰمَنَ	مِنْ اَحَدٍ	عَنْ اَمْرِیْ
مَنْ آ مَ نَ	مِنْ اَ حَ دِن	عَنْ اَمْ رِیْ
مِنْ هَادٍ	مِنْهُمْ	عَنْهُ
مِنْ ہَا دِن	مِنْ ہُمْ	عَنْ ہُ
مِنْ عَرَفٰتٍ	مِنْ عِنْدِ	مِنْ عِلْمٍ
مِنْ عَ رَفَا تِن	مِنْ عِنْ دِ	مِنْ عِلْ مِن
مِنْ حَبْلٍ	مِنْ حَیْثُ	مِنْ حِکْمَۃٍ
مِنْ حَبْ لِن	مِنْ حَائِ ثُ	مِنْ حِکْ مَ تِن

نوٹ: حرف ساکن کے بعد الف نہیں آتا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنْ غَيْرٍ	مِنْ غِلٍّ	مِنْ غَمٍّ
مِنْ غَائِ رِ	مِنْ غِلْ لِنْ	مِنْ غَمْ مِنْ
مِنْ خِلٰفٍ	مِنْ خَلَاقٍ	مِنْ خَيْرٍ
مِنْ خِلَا فِنْ	مِنْ خَ لَا قِنْ	مِنْ خَائِ رِنْ
عَذَابًا اَلِيْمًا	بَعْضًا اَيُحِبُّ	قَرْيَةً اَمَرْنَا
عَ ذَا بَنْ اَلِيْ مَنْ	بَعْ ضَنْ اَ يُ حِبْ بُ	قَرْ يَ تَنْ اَمَ رْ نَا
نُوْحًا هَدَيْنَا	كُلًّا هَدَيْنَا	اَصِيْلًا هُوَ الَّذِيْ
نُوْ حَنْ هَ دَيْ نَا	كُلْ لَنْ هَ دَيْ نَا	اَصِيْ لَنْ هُ وَلْ لَ ذِيْ
فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ	حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ	شَيْءٍ عَلِيْمًا
فِيْ جَنْ نَ تِنْ عَا لِ يَ تِنْ	حَ كِيْ مِنْ عَ لِيْ مِنْ	شَيْ ءِنْ عَ لِيْ مَنْ
بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ	بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ	شَيْءٍ حَفِيْظٌ
بِ غُ لَا مِنْ حَ لِيْ مِنْ	بِ اَلْ سِ نَ تِنْ حِ دَا دِنْ	شَيْ ءِنْ حَ فِيْ ظُنْ
وَعْدٌ غَيْرُ	عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ	رَبٌّ غَفُوْرٌ
وَعْ دُنْ غَيْ رُ	عَ زِيْ زُنْ غَ فُوْ رُنْ	رَبْ بُنْ غَ فُوْ رُنْ
عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ	لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ	شَهِيْقٌ خٰلِدِيْنَ
عَ لِيْ مُنْ خَ بِيْ رُنْ	لَ طِيْ فُنْ خَ بِيْ رُنْ	شَ هِيْ قُنْ خَا لِ دِيْ نَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 13

اِقلاب

قاعدہ: 1 اِقلاب کے معنی ''بدلنے'' کے ہیں۔ نون ساکن یا تنوین کے بعد اگر ب آجائے تو اس نون کو میم سے بدل کر غُنّہ کے ساتھ پڑھنے کو اِقلاب کہتے ہیں، جیسے فَاَنْۢبِذْ وغیرہ۔

ہدایت: 1 بعض لوگ اِقلاب کرتے وقت نون کی ملاوٹ کرتے ہیں۔ یہاں صرف میم پڑھنی ہے، نون نہیں پڑھنا کیونکہ نون میم سے بدل چکا ہے۔

ہجے کا طریقہ: ہجے کروانے کا طریقہ یہ ہے: فَاَنْۢبِذْ فا زبر میم فَمْ، با زیر ذال بِذْ = فَاَنْۢبِذْ۔ سَمِیْعٌۢ بَصِیْرٌ: سین زبر سَ، میم زیر یا مِیْ = سَمِیْ، عین دو پیش میم عُمْ = سَمِیْعٌۢ، با زبر بَ = سَمِیْعٌۢ بَ، صاد زیر یا صِیْ = سَمِیْعٌۢ بَصِیْ، را دو پیش رٌ = سَمِیْعٌۢ بَصِیْرٌ۔ اس پر وقف یوں ہوگا، سَمِیْعٌۢ بَصِیْرْ۔

مشق

فَاَنْۢبِذْ	مِنْۢ بَعْضٍ	تَنْۢبُتُ
فَمْ بِذْ	مِمْ بَعْ ضِنْ	تَمْ بُ تُ
مِنْۢ بَعْدِ	مِنْۢ بُطُوْنِ	مِنْۢ بَنِیْ
مِمْ بَعْ دِ	مِمْ بُ طُوْ نِ	مِمْ بَ نِیْ
اَنْۢبَاَكَ	اَنْۢ بُوْرِكَ	یَسْتَنْۢبِئُوْنَكَ
اَمْ بَ اَ كَ	اَمْ بُوْ رِ كَ	یَسْ تَمْ بِ ءُ وْ نَ كَ
اَنْۢبَتَ	مِنْۢ بَقْلِهَا	اِذِ انْۢبَعَثَ
اَمْ بَ تَ	مِمْ بَقْ لِ هَا	اِذِمْ بَ عَ ثَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنْ بَخِلَ	اَنْۢبِئُوْنِىْ	بِذَنْۢبِهِمْ
مُمْ بَ خِ لَ	اَمْ بِ ءُ وْ نِىْ	بِ ذَمْ بِ هِمْ
سُنْۢبُلٰتٍ	فَانْۢبَجَسَتْ	مِنْۢ بُيُوْتِكُمْ
سُمْ بُ لَا تِنْ	فَمْ بَ جَ سَتْ	مِمْ بُ يُوْ تِ كُمْ
خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا	قَوْمًۢا بُوْرًا	اَمَدًۢا بَعِيْدًا
خَ بِىْ رَمْ بَ صِىْ رَنْ	قَا وْ مَمْ بُوْ رَنْ	اَ مَ دَمْ بَ عِىْ دَنْ
لَا مَرْحَبًۢا بِهِمْ	قَوْلًۢا بَلِيْغًا	قُرُوْنًۢا بَيْنَ
لَا مَرْ حَ بَمْ بِ هِمْ	قَا وْ لَمْ بَ لِىْ غَنْ	قُ رُوْ نَمْ بَا ئِىْ نَ
حَدِيْثٍۢ بَعْدَهٗ	اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ	ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ
حَ دِىْ ثِمْ بَعْ دَ هُوْ	آ يَا تِمْ بَا ئِىْ يِ نَا تِنْ	ضَ لَا لِمْ بَ عِىْ دِنْ
زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ	مُسْتَخْفٍۢ بِالَّيْلِ	كَافِرٍۢ بِهٖ
زَا وْ جِمْ بَ هِىْ جِنْ	مُسْ تَخْ فِمْ بِلْ لَا ئِىْ لِ	كَا فِ رِمْ بِ هِىْ
شَدِيْدٌۢ بِمَا	جُدَدٌۢ بِيْضٌ	عَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا
شَ دِىْ دُمْ بِ مَا	جُ دَ دُمْ بِىْ ضُنْ	عَ لِىْ مُمْ بِ مَا كَا نُوْ
سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ	خَبِيْرٌۢ بِمَا	وَاقِعٌۢ بِهِمْ
سَ مِىْ عُمْ بَ صِىْ رُنْ	خَ بِىْ رُمْ بِ مَا	وَا قِ عُمْ بِ هِمْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 14

اِدغام

قاعدہ:1 ایک حرف کو دوسرے حرف میں داخل کر کے مُشدد پڑھنے کو اِدغام کہتے ہیں۔
نون ساکن یا تنوین کے بعد اگر ی ، م ، و ، ن میں سے کوئی حرف آئے تو اِدغام کے ساتھ غُنّہ ہوگا، مثلاً مِنْ نُّوْرٍ، نُوْحٍ وَّعَادٍ اور نون ساکن یا تنوین کے بعد اگر ل ، ر میں سے کوئی حرف آئے تو غُنّہ کے بغیر اِدغام ہوگا،
مثلاً: مِنْ رَّبِّهِمْ ، مَالًا لُّبَدًا وغیرہ۔

قاعدہ:2 میم ساکن کے بعد اگر 'م' متحرک آجائے تو میم ساکن کا میم متحرک میں اِدغام کر کے غُنّہ کے ساتھ پڑھیں گے، جیسے: مِنْهُمْ مَّا وغیرہ۔

قاعدہ:3 اگر 'ن' اور 'م' پر شد ہو تو غُنّہ ضرور ہوگا، مثلاً: اِنَّ، عَمَّ وغیرہ۔

ہجے کا طریقہ: ہجے کروانے کا طریقہ یہ ہے: مَنْ یَّقُوْلُ ، میم زبر یا مَیْ ، یا زبر یَ = مَنْ یَّ ، قاف پیش واؤ قُوْ = مَنْ یَّقُوْ ، لام پیش لُ = مَنْ یَّقُوْلُ۔ اس پر وقف یوں ہوگا: مَنْ یَّقُوْلْ۔ مِنْ مَّطَرٍ : میم زیر میم مِمْ ، میم زبر مَ = مِمَّ ، طا زبر طَ = مِنْ مَّطَ ، را دو زیر رٍ = مِنْ مَّطَرٍ۔ اس پر وقف یوں ہوگا: مِنْ مَّطَرْ۔

مشق

مَنْ یَّقُوْلُ	لَنْ یَّجْعَلَ	مِنْ مَّطَرٍ
مَا ئیں یَ قُوْلُ	لَا ئیں یَجْ عَ لَ	مِمْ مَ طَ رِنْ
مِنْ مِّثْلِهٖ	مِنْ وُّجْدِكُمْ	مِنْ وَّالٍ
مِمْ مِثْ لِ ہِیْ	مِیْ اُوں وُجْ دِ کُمْ	مِیْ اُوں وَا لِنْ
مِنْ نُّوْرٍ	مِنْ نَّارٍ	مِنْ رَّبِّهِمْ
مِنْ نُوْ رِنْ	مِنْ نَا رِنْ	مِرْ رَبْ بِ هِمْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَن رَّحِمَ	مِن لَّدُنكَ	مِن لَّدُنَّا
مَرْ رَحِ مَ	مِلْ لَ دُنْ كَ	مِلْ لَ دُنْ نَا
غَفُورًا رَّحِيمًا	مَالًا لُّبَدًا	شَيْءٍ رَّحْمَةٍ
غَ فُوْ رَرْ رَحِيْ مَنْ	مَا لَلْ لُبَ دَنْ	شَائِ ءِرْ رَحْ مَ تِنْ
جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهُ	غَفُورٌ رَّحِيمٌ	جَمِيعٌ لَّدَيْنَا
جَ بَ لِلْ لَ رَآئِ تَ هُوْ	غَ فُوْ رُرْ رَحِيْ مُنْ	جَ مِيْ عُلْ لَ دَائِ نَا
سُجَّدًا يَّبْتَغُونَ	شَهِيدًا يَّعْلَمُ	قَمَرًا مُّنِيرًا
سُجْ جَ دَايَيْبْ تَ غُوْنَ	شَ هِيْ دَايَيْعْ لَ مُ	قَ مَ رَمْ مُ نِيْ رَنْ
هَادِيًا وَّنَصِيرًا	عِظَامًا نَّخِرَةً	بِبَاسِطٍ يَّدِيَ
هَا دِ يَا وْ وَ نَ صِيْ رَنْ	عِ ظَا مَنْ نَ خِ رَ تَنْ	بِ بَا سِ طِيْ يَ دِ يَ
يَوْمَئِذٍ يَّمُوجُ	لَيْلَةٍ مُّبَارَكَةٍ	نُوحٍ وَّعَادٍ
يَا وْ مَ ءِ ذِيْ يَ مُوْ جُ	لَائِ لَ تِمْ مُ بَا رَ كَ تِنْ	نُوْ حِيْ وْ وَ عَا دِنْ
قَرْيَةٍ نَّذِيرًا	قُلُوبٌ يَّعْقِلُونَ	كُلٌّ يَّعْمَلُ
قَرْ يَ تِنْ نَ ذِيْ رَنْ	قُ لُوْ بُيْ يَعْ قِ لُوْ نَ	كُلْ لُوْ يَعْ مَ لُ
نَذِيرٌ مُّبِينٌ	عَادٌ وَّثَمُودُ	خَيْرٌ نُّزُلًا
نَ ذِيْ رُمْ مُ بِيْ نُنْ	عَا دُوْ وَ ثَ مُوْ دُ	خَائِ رُنْ نُ زُ لَنْ

نوٹ قِنْوَانٌ، صِنْوَانٌ، دُنْيَا، بُنْيَانٌ میں ادغام نہیں ہوگا بلکہ صرف اظہار ہوگا کیونکہ کلمہ ایک ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نونِ قُطنی

قاعدہ:1 تنوین کے بعد اگر ہمزۂ وصل ہو (یعنی عارضی ہو) اور اس کے بعد آنے والا حرف ساکن ہو تو تنوین کے نون کو زیر دیتے ہیں کیونکہ ہمزہ وصلی درمیان میں گر جاتا ہے، جیسے: نُوحُ ۨابْنَهٗ۔ اس نون کو نونِ قُطنی کہتے ہیں۔

ہدایت:1 نونِ قُطنی سے ابتدا نہیں ہو سکتی بلکہ آگے ہمزۂ وصل سے ابتدا ہوگی، جیسے: نُوحُ ۨابْنَهٗ میں نُوحْ پر وقف کریں تو اِبْنَهٗ سے ابتدا کریں گے، ۨابْنَهٗ پڑھنا غلط ہے۔

ہجے کا طریقہ: نُوحُ ۨابْنَهٗ کے ہجے اس طرح ہیں: نون پیش واؤ نُو، حا پیش حُ = نُوحُ، نون زیر با نِبْ = نُوحُ ۨابْ، نون زبر نَ = نُوحُ ۨابْنَ، ھا اُلٹا پیش هٗ = نُوحُ ۨابْنَهٗ۔ وقف اس طرح ہوگا: نُوحُ ۨابْنَهْ۔

مشق

نُوحُ ۨابْنَهٗ	لُوطِ ۨالْمُرْسَلِيْنَ
نُو حُ نِبْ نَ هُو	لُو طِ نِلْ مُرْ سَ لِيْ نَ
خَبِيْثَةِ ۨاجْتُثَّتْ	قَدِيْرُ ۨالَّذِيْ
خَ بِيْ ثَ تِ نِجْ تُثْ ثَتْ	قَ دِيْ رُ نِلْ لَ ذِيْ
اَحَدُ ۨاللّٰهُ	جَمِيْعَا ۨالَّذِيْ
اَ حَ دُ نِلْ لَاهْ	جَ مِيْ عَ نِلْ لَ ذِيْ
بِزِيْنَةِ ۨالْكَوَاكِبِ	خَيْرُ ۨاطْمَاَنَّ
بِ زِيْ نَ تِ نِلْ کَ وَا کِ بِ	خَ ئِيْ رُ نِطْ مَ اَنْ نَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَثَلًا الْقَوْمُ	لُمَزَةِ الَّذِیْ
مَ ثَ لَ نَلْ قَا وْ مُ	لُ مَ زَ ةِ نَلْ لَ ذِیْ
یَوْمَئِذِ الْمُسْتَقَرُّ	عُزَیْرُ ابْنُ اللّٰہِ
یَا وْ مَ ءِ ذِ نِلْ مُسْ تَ قَرْ رُ	عُ زَا ئِ رُ رُبْ نُلْ لَا ہِ
عَادًا الْاُوْلٰی	مُبِیْنِ اقْتُلُوْا
عَا دَ نِلْ اُوْ لَا	مُ بِیْ نِ نِقْ تُ لُوْ
مِصْبَاحُ الْمِصْبَاحُ	نُوْحُ الْمُرْسَلِیْنَ
مِصْ بَا حُ نِلْ مِصْ بَا حُ	نُوْ حُ نِلْ مُرْ سَ لِیْ نَ
بَعْضِ الْقَوْلَ	شَیْئًا اتَّخَذَھَا
بَعْ ضِ نِلْ قَا وْ لَ	شَا ئَ نِتْ تَ خَ ذَ ھَا
فِتْنَةُ انْقَلَبَ	قَرْیَةِ اسْتَطْعَمَا
فِتْ نَ ةُ نِنْ قَ لَ بَ	قَرْ یَ ةِ نِسْ تَطْ عَ مَا
خَبِیْرًا الَّذِیْ	فَخُوْرًا الَّذِیْنَ
خَ بِیْ رَ نِلْ لَ ذِیْ	فَ خُوْ رَ نِلْ لَ ذِیْ نَ
بِغُلَامِ اسْمُهٗ	نُفُوْرًا اسْتِكْبَارًا
بِ غُ لَا مِ نِسْ مُ هُوْ	نُ فُوْ رَ نِسْ تِكْ بَا رَا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 16

تشدید ــّـ

شد اس ــّـ طرح ہوتی ہے۔ اس کے تین دندانے ہوتے ہیں۔ حرف کی شد والی حالت کو تشدید کہتے ہیں اور جس حرف پر شد ہو، وہ مُشدّد کہلاتا ہے۔

ہدایت: 1 مُشدّد حرف دو دفعہ پڑھا جاتا ہے، مُشدّد حرف کو اس سے پہلے حرف کے ساتھ ملا کر اور ایک دفعہ علیحدہ اپنی حرکت کے ساتھ پڑھا جائے۔

ہدایت: 2 مُشدّد حرف کی ادائیگی کے وقت حرف کو کھینچنے سے بچائیں، لیکن درمیان میں آواز نہ توڑیں، اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ تختی کے ساتھ ذرا رُک کر، مثلاً اَبَّ (اَبْ بَ)۔

ہدایت: 3 شد والے حرف سے پہلے حرف کو لمبا ہونے سے بچائیں، جیسے: اَبَّ میں با مشدّد سے پہلے ہمزہ کو نہ کھینچیں کہ ابَّ ہو جائے بلکہ اَبَّ ہی رہے، اسی طرح اَتَّ، اَثَّ وغیرہ ہیں۔

سبق

اَبَّ	اَبِّ	اَبُّ	اَتَّ	اَتِّ	اَتُّ
اَبْ بَ	اَبْ بِ	اَبْ بُ	اَتْ تَ	اَتْ تِ	اَتْ تُ
اَثَّ	اَثِّ	اَثُّ	اَجَّ	اَجِّ	اَجُّ
اَثْ ثَ	اَثْ ثِ	اَثْ ثُ	اَجْ جَ	اَجْ جِ	اَجْ جُ
اَحَّ	اَحِّ	اَحُّ	اَخَّ	اَخِّ	اَخُّ
اَحْ حَ	اَحْ حِ	اَحْ حُ	اَخْ خَ	اَخْ خِ	اَخْ خُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشق

قَدَّرَ	قَدَّمَ	عَرَّفَ
قَدْ دَرَ	قَدْ دَمَ	عَرْ رَفَ
زُوِّجَتْ	تَوَلَّيْتُمْ	مُدَّتْ
زُوْ وِجَتْ	تَ وَلْ لَا ئِ تُمْ	مُدْ دَتْ
يَذَّكَّرُ	اِنَّ الظَّنَّ	اِنَّ السَّمْعَ
يَذْ ذَكْ كَ رُ	اِنْ نَظْ ظَنْ نَ	اِنْ نَسْ سَمْ عَ
نُسَبِّحُ	حَظًّا مِّمَّا	مَدَّ الظِّلَّ
نُ سَبْ بِ حُ	حَظْ ظَمْ مِمْ مَا	مَدْ دَظْ ظِلْ لَ
كُلًّا لَّمَّا	يَزَّكّٰى	صَدَّقَ
كُلْ لَلْ لَمْ مَا	يَزْ زَكْ كَا	صَدْ دَقَ
ضُرٍّ مَّسَّهٗ	تَخَلَّتْ	رَزَّاقٌ
ضُرْ رِمْ مَسْ سَ هُوْ	تَ خَلْ لَتْ	رَزْ زَا قُنْ
فُجِّرَتْ	فَصَكَّتْ	تُصَعِّدُ
فُجْ جِ رَتْ	فَ صَكْ كَتْ	تُ صَعْ عِ دُ
يَسْتَمِدُّ	هَمَّتْ	تَطَوَّعَ
يَسْ تَ مِدْ دُ	هَمْ مَتْ	تَ طَوْ وَ عَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 17

لام کا بیان

قاعدہ نمبر: 1 لفظ اَللّٰهُ اور اَللّٰهُمَّ کے لام سے پہلے زبر یا پیش ہو تو اُسے پُر (موٹا) اور زیر ہو تو باریک پڑھیں گے۔ ان کے علاوہ باقی سب لام باریک پڑھیں گے۔

1......لام کے موٹا پڑھے جانے کی مثالیں:

اَللّٰهُ	تَاللّٰهِ	مِنَ اللّٰهِ
اَلْ لَاهُ	تَلْ لَاهِ	مِ نَلْ لَاهِ
رَسُوْلُ اللّٰهِ	سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ	قَالُوا اللّٰهُمَّ
رَسُوْ لُلْ لَاهِ	سُبْ حَا نَ كَلْ لَا هُمْ مَ	قَا لُلْ لَا هُمْ مَ

2......لام کے باریک پڑھے جانے کی مثالیں:

بِسْمِ اللّٰهِ	بِاللّٰهِ	لِلّٰهِ
بِسْ مِلْ لَاهِ	بِلْ لَاهِ	لِلْ لَاهِ
اَعُوْذُ بِاللّٰهِ	قُلِ اللّٰهُمَّ	سَبِيْلِ اللّٰهِ
اَعُوْ ذُ بِلْ لَاهِ	قُ لِلْ لَا هُمْ مَ	سَ بِيْ لِلْ لَاهِ

3......ان کے علاوہ باقی سب لام باریک پڑھے جائیں گے، جیسے:

تَجَلّٰى	تَوَلّٰى	يُضِلُّ
تَ جَلْ لَا	تَ وَلْ لَا	يُ ضِلْ لُ
حِلٌّ	فَصَلِّ	صَلٰوةِ
حِلْ لُنْ	فَ صَلْ لِ	صَ لَاةِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَدّات

مَدّ کے معنی ہیں ''لمبا کرنا اور کھینچنا'' مَدّ کی جمع مَدّات ہے۔

قاعدہ:1 حروفِ مَدّہ کے بعد اگر ہمزہ اسی کلمے میں ہو تو اسے مَدّ واجب کہتے ہیں، اس کی مقدار دو سے تین الف ہے، جیسے:

جَآءَ	جِایْٓءَ	سُوْٓءَ
جَا...ءَ	جِیْ...ءَ	سُوْ...ءَ
اَوْلِیَآءَ	دُعَآءِ	یَشَآءُ
اَوْ لِ یَا...ءَ	دُعَا...ءِ	یَ شَا...ءُ

قاعدہ:2 حروفِ مَدّہ کے بعد اگر ہمزہ دوسرے کلمے کے شروع میں ہو تو اسے مَدّ جائز کہتے ہیں، اس کی مقدار دو سے تین الف ہے، جیسے:

مَآ اَصَابَ	یٰبَنِیْٓ اٰدَمَ	مَآ اَمَرَ
مَا..اَصَابَ	یَا بَ نِیْ..آدَمَ	مَا..اَمَ رَ
قَالُوْٓا اٰمَنَّا	كَمَآ اَرْسَلَ	اِلٰٓى اَجَلٍ
قَالُوْ..آمَنْ نَا	كَ مَا..اَرْ سَ لَ	اِلَا..اَ جَ لِنْ

قاعدہ:3 حروفِ مَدّہ کے بعد والے حرف پر اگر شد ہو تو اسے مَدّ لازم (کلمی مُثقّل) یا بڑی مَدّ کہتے ہیں اس کی مقدار تین سے پانچ الف ہے، جیسے:

ضَآلًّا	دَآبَّةٍ	كَآفَّةً
ضَا...لْ لَنْ	دَا...بْ بَ تِنْ	كَا...فْ فَ تَنْ

نوٹ: مذکورہ مدّات کی مقدار مدّ اصلی کے علاوہ ہے، مدّ اصلی کی مقدار ایک الف ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَآجَّهٗ	حَآجُّوْكَ	حَآجَّكَ
حَا...جْ جَ ہُوْ	حَا...جْ جُوْ کَ	حَا...جْ جَ کَ
وَالصّٰٓفّٰتِ	وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ	وَلَا الضَّآلِّيْنَ
وَصْ صَا...فْ فَاتِ	وَلَاتَ حَا...ضْ ضُوْنَ	وَلَضْ ضَا...لْ لِيْ نَ
	اَتُحَآجُّوْٓنِّيْ	
	اَتُ حَا...جْ جُوْ...نْ نِيْ	

قاعدہ 4: حروفِ مدّہ کے بعد والے حرف پر اگر جزم ہو تو اسے مدّ لازم (کلمی مخفف) یا بڑی مدّ کہتے ہیں، اس کی مقدار تین سے پانچ الف ہے، جیسے:

آٰلْئٰنَ
آ...لْ آنَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حُرُوفِ مُقَطَّعَات

سبق نمبر 19

حروف مقطعات سے مراد ایسے حروف ہیں جن کو قرآن میں علیحدہ علیحدہ پڑھا جاتا ہے۔جس طرح سبق نمبر:4 میں حروفِ مرکبات کے پڑھنے کا طریقہ بتایا گیا ہے۔
حروفِ مقطعات قرآن کی 29 سورتوں کے شروع میں آتے ہیں۔

سبق

الٓمّٓ	الٓمّٓصٓ	الٓرٰ
اَلِف لَا۔۔۔مْ مِیْ۔۔۔مْ	اَلِف لَا۔۔۔مْ مِیْ۔۔۔مْ صَا۔۔۔دْ	اَلِف لَا۔۔۔مْ رَا
الٓمّٓرٰ	كٓهٰيٰعٓصٓ	طٰهٰ
اَلِف لَا۔۔۔مْ مِیْ۔۔۔مْ رَا	کَا۔۔۔فْ ہَا یَا عَا۔۔۔ئِنْ صَا۔۔۔دْ	طَا ہَا
طٰسٓمّٓ	طٰسٓ	يٰسٓ
طَاسِیْ۔۔۔مْ مِیْ۔۔۔مْ	طَاسِیْ۔۔۔نْ	یَا سِیْ۔۔۔نْ
صٓ	حٰمٓ عٓسٓقٓ	
صَا۔۔۔دْ	حَامِیْ۔۔۔مْ عَا۔۔۔ئِنْ سِیْ۔۔۔نْ قَا۔۔۔فْ	

ہدایت: الٓمّٓ میں الف کے بعد لام پر پانچ الف کے برابر مَدّ، پھر میم پر غُنّہ، پھر میم پر اسی طرح مَدّ ہوگی۔ اور طٰسٓمّٓ میں طا پر ایک الف کے برابر مَدّ، سین پر پانچ الف کے برابر مَدّ کے بعد میم پر غُنّہ، پھر میم پر اسی طرح مَدّ ہوگی، اسی طرح كٓهٰيٰعٓصٓ میں عین پر اور حٰمٓ عٓسٓقٓ میں عین اور سین پر مَدّ کے بعد اِخفاء مع الغُنّہ کریں۔
طٰهٰ میں ط اور ھ کو ایک الف کے برابر لمبا کریں۔ اسی طرح جس حرف پر کھڑا زبر، کھڑی زیر یا الٹا پیش ہو اس کو ایک الف کے برابر لمبا کریں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 20

پڑھنے اور لکھنے کی صورت میں تبدیل ہونے والے الفاظ

مشق

لکھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت	لکھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت
اَفَاْئِنْ	اَفَئِنْ	ثَمُوْدَاْ	ثَمُوْدَ
اَ فَ اْ ءِ نْ	اَ فَ ءِ نْ	ثَ مُوْ دَ اْ	ثَ مُوْ دَ
وَمَلَاْئِهٖ	وَمَلَئِهٖ	وَمَلَاْئِهِمْ	وَمَلَئِهِمْ
وَ مَ لَ اْ ءِ هٖ	وَ مَ لَ ءِ هٖ	وَ مَ لَ اْ ءِ هِمْ	وَ مَ لَ ءِ هِمْ
لِتَتْلُوَاْ	لِتَتْلُوَ	وَاَنْ اَتْلُوَاْ	وَاَنْ اَتْلُوَ
لِ تَتْ لُ وَ اْ	لِ تَتْ لُ وَ	وَ اَنْ اَتْ لُ وَ اْ	وَ اَنْ اَتْ لُ وَ
لِيَبْلُوَاْ	لِيَبْلُوَ	وَنَبْلُوَاْ	وَنَبْلُوَ
لِ يَبْ لُ وَ اْ	لِ يَبْ لُ وَ	وَ نَبْ لُ وَ اْ	وَ نَبْ لُ وَ
لَنْ نَّدْعُوَاْ	لَنْ نَّدْعُوَ	لِيَرْبُوَاْ	لِيَرْبُوَ
لَنْ نَدْ عُ وَ اْ	لَنْ نَدْ عُ وَ	لِ يَرْ بُ وَ اْ	لِ يَرْ بُ وَ
مِاْئَةٌ	مِئَةٌ	مِاْئَتَيْنِ	مِئَتَيْنِ
مِ اْ ءَ تُنْ	مِ ءَ تُنْ	مِ اْ ءَ تَيْ نِ	مِ ءَ تَيْ نِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَوْ لَا۠ اَذْبَحَنَّهٗ	اَوْ لَاَذْبَحَنَّهٗ	مِنْ نَّبَإِی۟	مِنْ نَّبَاِ
اَوْ لَ ا اَذْ بَ حَنْ نَ هُوْ	اَوْ لَ اَذْ بَ حَنْ نَ هُوْ	مِنْ نَ بَ ءِیْ	مِنْ نَ بَ ءِ
لِشَا۟یْءٍ	لِشَیْءٍ	قَوَارِیْرَا۠	قَوَارِیْرَ
لِ شَ ا یْ ءِنْ	لِ شَائِیْ ءِنْ	قَ وَا رِیْ رَا	قَ وَا رِیْ رَ
یَبْصُۜطُ	یَبْسُطُ	بَصۜطَةً	بَسْطَةً
یَبْ صُ طُ	یَبْ سُ طُ	بَصْ طَ تَنْ	بَسْ طَ تَنْ
مُصَۜیْطِرُوْنَ	مُسَیْطِرُوْنَ	بِمُصَۜیْطِرٍ	بِمُسَیْطِرٍ
مُ صَائِیْ طِ رُوْ نَ	مُ سَائِیْ طِ رُوْ نَ	بِ مُ صَائِیْ طِ رِنْ	بِ مُ سَائِیْ طِ رِنْ

اَوْ یَعْفُوَا۟	اَوْ یَعْفُوَ
اَوْ یَعْ فُ وَا	اَوْ یَعْ فُ وَ
بِئْسَ الِاسْمُ	بِئْسَ لِسْمُ
بِ ءْ سَ اَلِ اِسْ مُ	بِ ءْ سَ لِسْ مُ
لَا۟ اَنْتُمْ اَشَدُّ	لَاَنْتُمْ اَشَدُّ
لَا اَنْ تُمْ اَشَدْ دُ	لَ اَنْ تُمْ اَشَدْ دُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر21

درج ذیل کلمات میں الف وقف کی صورت میں پڑھا جائے گا اور وصل کی صورت میں نہیں پڑھا جائے گا۔

لکھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت	وقف کی صورت
اَنَاْ (جہاں بھی آئے)	اَنَ (اکیلا ہو کسی لفظ کا حصہ نہ ہو)	اَنَا
اَ نَاْ	اَ نَ	اَ نَا
لٰكِنَّاْ	لٰكِنَّ	لٰكِنَّا
لَا كِنْ نَاْ	لَا كِنْ نَ	لَا كِنْ نَا
سَلٰسِلَاْ	سَلٰسِلَ	سَلٰسِلَا
سَ لَا سِ لَاْ	سَ لَا سِ لَ	سَ لَا سِ لَا
اَلظُّنُوْنَاْ	اَلظُّنُوْنَ	اَلظُّنُوْنَا
اَ ظْ ظُ نُوْ نَاْ	اَ ظْ ظُ نُوْ نَ	اَ ظْ ظُ نُوْ نَا
اَلرَّسُوْلَاْ	اَلرَّسُوْلَ	اَلرَّسُوْلَا
اَرْ رَ سُوْ لَاْ	اَرْ رَ سُوْ لَ	اَرْ رَ سُوْ لَا
اَلسَّبِيْلَاْ	اَلسَّبِيْلَ	اَلسَّبِيْلَا
اَسْ سَ بِيْ لَاْ	اَسْ سَ بِيْ لَ	اَسْ سَ بِيْ لَا
قَوَارِيْرَاْ (پہلا)	قَوَارِيْرَ	قَوَارِيْرَا
قَ وَا رِيْ رَاْ	قَ وَا رِيْ رَ	قَ وَا رِيْ رَا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہدایت:1 سورۂ دہر میں جو پہلا قَوَارِيْرَا ہے، اس کا الف وقف میں پڑھا جائے گا اور وصل میں نہیں پڑھا جائے گا۔

ہدایت:2 سورۂ دہر میں جو دوسرا قَوَارِيْرَا ہے، اس کا الف وصل اور وقف دونوں صورتوں میں نہیں پڑھا جائے گا۔

ہدایت:3 مَجْرٖهَا کا تلفظ مَجْرِےهَا ہوگا یعنی اسے اُردو لفظ قَطرِے کی ر کی طرح پڑھیں گے اسے مَجْرِیْهَا پڑھنا غلط ہے۔

حروفِ قمری اور حروفِ شمسی کا بیان

بعض الفاظ کے شروع میں اَلْ آتا ہے، مثلاً اَلْحَمْدُ، اَلرَّحْمٰنُ اس کو لام تعریف کہتے ہیں۔

قاعدہ:1 اگر اَلْ کے بعد حروفِ قمری ء، ب، ج، ح، خ، ع، غ، ف، ق، ك، م، و، ہ، ی۔ میں سے کوئی حرف آجائے تو لامِ تعریف کا ان حروف میں ادغام نہیں ہوگا (یعنی لام تعریف پڑھا جائے گا)، مثلاً اَلْكَوْثَرُ، اَلْقَارِعَةُ۔

قاعدہ:2 اگر اَلْ کے حروفِ شمسی ت، ث، د، ذ، ر، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ، ل، ن۔ میں سے کوئی حرف آ جائے تو لامِ تعریف کا ان حروف میں اِدغام ہوگا (یعنی لام تعریف نہیں پڑھا جائے گا)، مثلاً اَلشَّمْسُ، اَلزَّيْتُوْنَ۔

ہدایت: سکتہ کا مطلب ہے کہ آواز بند کر کے بغیر سانس توڑے تھوڑی دیر کے لیے ٹھہرنا، یہ سکتہ قرآنِ مجید میں کل چار جگہ آتا ہے:

عِوَجًا قَيِّمًا	مَرْقَدِنَا هٰذَا	مَنْ رَاقٍ	بَلْ رَانَ

بَلْ رَانَ اور مَنْ رَاقٍ میں ادغام بھی جائز نہیں ہے، جب سکتہ کیا جائے گا تو ادغام نہیں ہوگا، اگر ادغام کیا جائے گا تو سکتہ نہیں ہوگا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 22

درج ذیل کلمات کی بڑی احتیاط سے مشق کرائیں کیونکہ اکثر حفاظِ کرام بھی ان میں غلطی کر جاتے ہیں۔ ان کلمات میں جو مُشدَّد حرف آئے اسے مُشدَّد پڑھیں اور جو ساکن ہو اس کا سکون تام ادا کیا جائے۔ اور جو حروف پُر ہیں انھیں پُر اور جو حروف باریک ہیں، انھیں باریک ادا کیا جائے، جس کلمے میں دو یا تین غُنّے آ رہے ہوں، وہ سب کے سب کامل ادا ہوں۔

مشق

ذُرِّيَّتَهٗ	وَسَبِّحْهُ	اَعُوْذُ	عَهِدَ
ذُ رِ رِی یَ تَ ہُوْ	وَسَبْ بِ حْ ہُ	اَعُوْ ذُ	عَ ہِ دَ
عٰهَدَ	سٰحِرٍ	سَحّٰارٍ	آٰللّٰهُ
عَاہَ دَ	سَاحِ رِنْ	سَحْ حَا رِنْ	آ...لْ لَاهُ

آٰلْئٰنَ	وَجْهَهٗ	وَطُبِعَ عَلٰى
آ...لْ آ نَ	وَجْ ہَ ہُوْ	وَ طُ بِ عَ عَ لَا
مَّبْعُوْثُوْنَ	جِبَاهُهُمْ	ءَاَنْذَرْتَهُمْ
مَبْ عُوْ ثُوْ نَ	جِ بَا ہُ ہُمْ	ءَ اَنْ ذَرْ تَ ہُمْ
ءٰۤالذَّكَرَيْنِ	بِمُزَحْزِحِهٖ	اَنْ يُّعَمَّرَ
آ...ذْ ذَ کَ رَ یْ نِ	بِ مُ زَحْ زِ حِ ہِیْ	اَیْ یُ عَمْ مَ رَ
وَاعْتَصِمُوْا	لُجِّيٍّ يَّغْشٰهُ	اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ
وَعْ تَ صِ مُوْ	لُجْ جِیْ یِنْ یَغْ شَاهُ	اِنْ نَلْ لَاهَ عَ ہِ دَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يُدَعُّوْنَ دَعًّا	عَلٰٓى اَعْقٰبِكُمْ	اَحْسَنَ الْقَصَصِ
يُ دَ عْ عُوْ نَ دَ عْ عَنْ	عَ لَا . . اَعْ قَا بِ كُمْ	اَحْ سَ نَلْ قَ صَ صِ
يٰنُوْحُ اهْبِطْ	لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ	فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِيْ
يَا نُوْ حُ هْ بِطْ	لَ فِيْ عِلْ لِيْ يِيْ نَ	فِرْ عَوْ نُ ءْ تُوْ نِيْ
اَتُحَآجُّوْنِّيْ	مِنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى	حَبًّا وَّنَبَاتًا
اَتْ حَا . . . جْ جُوْ . . . نْ نِيْ	مِمْ مَ نِيْ يِنْ يُمْ نَا	حَبْ بَا وَنْ نَ بَا تَنْ

وَعَلٰٓى اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ	اَلْمُطَّهِّرِيْنَ
وَ عَ لَا . . اُ مَ مِمْ مِمْ مَنْ مَ عَ كَ	اَلْ مُطْ طَ هْ هِ رِيْ نَ
صُمٌّۢ بُكْمٌ	لَيًّاۢ بِاَلْسِنَتِهِمْ
صُمْ مُمْ بُكْ مُنْ	لَ ئَ يَمْ بِ اَلْ سِ نَ تِ هِمْ
نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى	مَا تَشْتَهِيْهِ الْاَنْفُسُ
نُطْ فَ تَمْ مِنْ مَ نِيْ يِنْ يُمْ نَا	مَا تَشْ تَ هِيْ هِلْ اَنْ فُ سُ
وَمَنْ يُّكْرِهْهُّنَّ	اَيْنَمَا يُوَجِّهْهُ
وَ مَنْ يُكْ رِهْ هُنْ نَ	اَ يْ نَ مَا يُ وَجْ جِ هْ هُ
اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ	فَتَّى يَذْ كُرُهُمْ
اَلْ لَنْ نَجْ مَ عَ عِ ظَا مَ هُوْ	فَ تَا يَذْ كُ رُ هُمْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وقف کا بیان

وقف کرتے وقت آخری حرف کیسے پڑھیں؟

لکھنے کی صورت		وقف کی صورت
ذٰلِكَ	زبر والا حرف بھی ساکن ہوجائے گا۔	ذٰلِكْ
ذَا لِ كَ		ذَا لِ كْ
قِطْرِ	زیر والا حرف بھی ساکن ہوجائے گا۔	قِطْرْ
قِطْ رِ		قِطْ رْ
اَلْوَدُوْدُ	پیش والا حرف بھی ساکن ہوجائے گا۔	اَلْوَدُوْدْ
اَلْ وَ دُوْ دُ		اَلْ وَ دُوْ دْ
مِنْ هَادٍ	دو زیر والا حرف بھی ساکن ہوجائے گا۔	مِنْ هَادْ
مِنْ هَا دِنْ		مِنْ هَا دْ
مِسْكٌ	دو پیش والا حرف بھی ساکن ہوجائے گا۔	مِسْكْ
مِسْ كُنْ		مِسْ كْ
رَسُوْلِهٖ	کھڑی زیر والا حرف بھی ساکن ہوجائے گا۔	رَسُوْلِهْ
رَ سُوْ لِ هِیْ		رَ سُوْ لِهْ
زِيْنَهٗ	الٹا پیش والا حرف بھی ساکن ہوجائے گا۔	زِيْنَهْ
زِ يْ نَ هُوْ		زِ يْ نَ هْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لکھنے کی صورت	وقف کرتے وقت آخری حرف کیسے پڑھیں؟	وقف کی صورت
لَغْوًا	دو زبر پر ایک زبر اور بعد میں الف پڑھا جائے گا۔	لَغْوَا
لَغْ وَنْ		لَغْ وَا
عِيْشَةٍ	گول 'ۃ' بھی ساکن 'ہْ' ہو جائے گی۔	عِيْشَهْ
عِيْ شَ تِنْ		عِيْ شَهْ
يَسْعٰى	کھڑا زبر ویسے ہی پڑھا جائے گا۔	يَسْعٰى
يَسْ عَا		يَسْ عَا
خَلَقْنَا	الف سے پہلے والا زبر وقف میں ویسے ہی پڑھا جائے گا۔	خَلَقْنَا
خَ لَقْ نَا		خَ لَقْ نَا
يَظُنُّ	مشدد حرف کو ساکن کر کے دو حرفوں کے برابر دیر لگائیں۔	يَظُنّْ
يَ ظُنْ نُ		يَ ظُنْ نْ
نَسْتَحْيِيْ	کھڑی زیر اگر 'ی' کے نیچے ہو تو ویسے ہی پڑھی جائے گی۔	نَسْتَحْيِيْ
نَسْ تَحْ يِيْ		نَسْ تَحْ يِيْ
مُسَمًّى	جیسے لفظ پر وقف میں کھڑا زبر پڑھیں گے۔	مُسَمّٰى
مُ سَمْ مَنْ		مُ سَمْ مَا
مَعْدُوْدَاتٍ	لمبی 'ت' کو وقف میں ساکن 'تْ' پڑھتے ہیں۔	مَعْدُوْدَاتْ
مَعْ دُوْ دَا تِنْ		مَعْ دُوْ دَاتْ

نوٹ حروف مدہ اور حرف ساکن کو وقف کرنے کی صورت میں کوئی تبدیلی نہیں آئے گی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رُموزِ اوقاف

1۔ تلاوت کے دوران میں درج ذیل رموزِ اوقاف کو ملحوظ رکھنا چاہیے:

○ جہاں آیت پوری ہو جاتی ہے، وہاں چھوٹا سا دائرہ لکھا ہوتا ہے۔ یہ حقیقت میں آیۃ کی گول ۃ ہے جس نے گول دائرے کی شکل اختیار کر لی ہے۔ یہ وقف کی علامت ہے اس پر ٹھہرنا چاہیے۔

م یہ وقف لازم کی علامت ہے۔ اس پر ضرور ٹھہرنا چاہیے۔ اگر نہ ٹھہرا جائے تو اکثر جگہ معنی ومفہوم کے غلط ہونے کا امکان ہے۔

ط یہ وقف مطلق کی علامت ہے، اس پر بھی ٹھہرنا چاہیے۔

ج یہ وقف جائز کی علامت ہے، یہاں ٹھہرنا بہتر اور نہ ٹھہرنا جائز ہے۔

قف اس کے معنی ہیں ''ٹھہر جاؤ'' اس پر بھی ٹھہرنا چاہیے۔

2۔ درج ذیل رموزِ اوقاف پر نہیں ٹھہرنا چاہیے:

لا اس کے معنی ہیں ''نہیں'' یہ علامت اگر آیت کے اندر ہو تو ہرگز نہیں ٹھہرنا چاہیے۔ اگر آیت کے اوپر ہو تو دونوں طرح (ٹھہرنا اور نہ ٹھہرنا) جائز ہے۔

ز یہ وقف مجوز کی علامت ہے۔ یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔

ص یہ وقف مرخص کی علامت ہے۔ یہاں ملا کر پڑھنا چاہیے۔ اگر بوقت ضرورت ٹھہرا جائے تو رخصت ہے۔ یہ بھی یاد رہے کہ ص پر ملا کر پڑھنا ز کی نسبت زیادہ ترجیح رکھتا ہے۔

صلے یہ اَلْوَصْلُ اَوْلٰی کا اختصار ہے۔ یہاں ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔

ق یہ قِيْلَ عَلَيْهِ الْوَقْفُ کا خلاصہ ہے۔ یہاں ٹھہرنا نہیں چاہیے۔

صل یہ قَدْ يُوْصَلُ کی علامت ہے۔ یہاں کبھی ٹھہرا جاتا ہے اور کبھی نہیں، البتہ ٹھہرنا بہتر ہے۔

3۔ چند مشہور وقوف کی وضاحت:

وَقْفُ النَّبِيِّ ﷺ اس کا مطلب ہے کہ یہاں نبی ﷺ نے وقف کیا ہے اور یہاں ٹھہرنا مستحب ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وقفِ مُنَزَّل اس کو وقف جبرائیل علیہ السلام بھی کہتے ہیں۔ یہاں پر بھی وقف کرنا مستحب ہے۔

وقفِ غُفرَان غفران کا معنی ہے ''بہت زیادہ بخشش طلب کرنا'' یہاں پر پڑھنے اور سننے والے کو بخشش مانگنی چاہیے۔ یہاں وصل کرنے کے بجائے وقف کرنا بہتر ہے۔

س یا سکتہ یہ سکتے کی علامت ہے۔ یہاں کسی قدر ٹھہرنا چاہیے مگر سانس نہ ٹوٹنے پائے۔

وقفہ یہ لمبے سکتے کی علامت ہے۔ یہاں سکتے کی نسبت زیادہ ٹھہرنا چاہیے لیکن سانس نہ ٹوٹے۔

∴ ∴ یہ قریب قریب دو جگہ تین نقطے ہوتے ہیں جسے **مُعَانقة** کی علامت کہتے ہیں۔ قرآن کے حاشیے پر لکھا لفظ **مع** اسی کا اختصار ہے۔ ان دونوں مقامات میں سے کسی ایک پر ٹھہرنا چاہیے۔

ك یہ **کَذٰلِکَ** کا مخفف ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ وقف کی جو علامت پہلے گزری ہے، اس کا بھی وہی حکم ہے۔

۵ اس کا مطلب ہے کہ کوفیوں کے علاوہ دیگر قراء کے نزدیک یہاں آیت ہوتی ہے۔ اگر کوئی یہاں وقف کرے تو لوٹانے کی ضرورت نہیں۔

اہم معلومات:

الرّبع یہ پارے کے چوتھائی حصہ ہونے کی علامت ہے۔

النّصف یہ پارے کے آدھا ہونے کی علامت ہے۔

الثّلٰثة یہ پارے کے تین چوتھائی ہونے کی علامت ہے۔

السّجدة قرآن مجید میں دورانِ تلاوت 15 مقامات پر سجدہ کرنا مسنون ہے۔

ع یہ رکوع کی علامت ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وضو کا بیان

1۔ وضو کے بغیر نماز قبول نہیں ہوتی۔ (مسلم)

2۔ وضو کرنے سے پہلے "بِسۡمِ اللّٰہ" پڑھنی چاہیے۔ (ترمذی، نسائی)

3۔ سب سے پہلے دونوں ہاتھوں کو دھونا چاہیے۔ (بخاری و مسلم)

4۔ پھر ایک چلو پانی لے کر آدھے سے کُلی اور آدھے سے ناک کی صفائی کرنا چاہیے۔ (بخاری و مسلم)

5۔ اگر روزہ نہ ہو تو پانی اچھی طرح ناک میں چڑھانا چاہیے۔ (ابوداؤد)

6۔ ناک کی صفائی بائیں ہاتھ سے کرنی چاہیے۔ (دارمی)

7۔ پھر چہرہ (ٹھوڑی سے پیشانی اور دائیں سے بائیں کان تک) دھونا چاہیے۔ (قرآن، بخاری و مسلم)

8۔ آنکھوں کے کوے اچھی طرح دھونے چاہیے۔ (ابوداؤد)

9۔ داڑھی اور ہاتھ پاؤں کی انگلیوں کا خلال کرنا چاہیے۔ (ابوداؤد، ترمذی)

10۔ دائیں اور بائیں بازو کو کہنی سمیت دھونا چاہیے۔ (قرآن، بخاری و مسلم)

11۔ انگوٹھی وغیرہ پہنی ہو تو اُسے آگے پیچھے حرکت دینی چاہیے۔ (ابن ماجہ)

12۔ سر اور کانوں کا مسح کرنا چاہیے۔ جس کا طریقہ یہ ہے کہ دونوں ہاتھوں کو تر کر کے پیشانی پر رکھیں اور پھر ان کو گدی تک اس طرح لے جائیں کہ ہاتھ تمام بالوں کو چھوتے جائیں اور پھر گدی سے واپس اسی طرح واپس پیشانی تک لائیں۔ (بخاری)

13۔ دونوں کانوں کا اس طرح مسح کریں کہ شہادت والی انگلیاں دونوں کانوں کے سوراخ میں رکھ کر اس طرح گھمائیں کہ سلوٹوں سے گھومتی ہوئی کانوں کے اطراف کی طرف

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لے جائیں اور پھر انگوٹھوں کے ذریعے کانوں کے ظاہری حصوں کا (نیچے زم حصہ سے اوپر کو) مسح کیا جائے۔ (نسائی)

14۔ پگڑی پر بھی مسح کرنا جائز ہے۔ (مسلم، ابوداؤد)

15۔ دائیں اور بائیں پاؤں کو ٹخنوں سمیت دھونا چاہیے۔ (قرآن، بخاری ومسلم)

16۔ وضو کر کے پہنے ہوئے موزوں اور جرابوں پر مسح کرنا جائز ہے۔ (ترمذی، ابوداؤد)

17۔ مدت مسح مقیم کے لیے ایک دن رات اور مسافر کے لیے تین دن رات ہے۔ (مسلم)

18۔ وضو کے (دھوئے جانے والے) اعضاء میں سے کوئی جگہ خشک نہیں رہنی چاہیے۔ (مسلم، ابوداؤد)

19۔ اگر وضو کے اعضاء پر زخم یا پٹی بندھی ہوئی ہو اور پانی لگنے سے زخم بڑھ جانے کا خطرہ ہو تو اس پر مسح کیا جاسکتا ہے۔ (ابوداؤد)

20۔ وضو کے اعضاء ایک، دو یا تین بار دھونے جائز ہیں، اس سے زائد بار دھونا منع ہے۔ (بخاری، مسند احمد)

21۔ وضو یا غسل کے بعد حسب منشا تولیہ استعمال کرنا یا نہ کرنا دونوں طرح درست ہے۔ (ترمذی، مسلم)

22۔ ایک وضو سے کئی نمازیں پڑھی جاسکتی ہیں۔ (مسلم)

23۔ وضو کے بعد بے مقصد باتیں یا فضول کام نہیں کرنے چاہئیں۔ (ترمذی، ابوداؤد)

24۔ وضو مکمل کرنے کے بعد کلمہ شہادت (اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ) پڑھنے سے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (مسلم)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

25۔ وضو کے بعد یہ دعا پڑھنا بھی ثابت ہے: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ۔ (ترمذی)

26۔ وضو کے وقت پانی کے استعمال میں احتیاط کرنی چاہیے۔ (بخاری)

27۔ رسول اللہ ﷺ نے ہر وضو کے ساتھ مسواک کرنے کی تاکید فرمائی۔ (بخاری)
مسواک مُنہ کی صفائی اور رب کی رضامندی کا ذریعہ ہے۔ (نسائی)

28۔ مسنون وضو کے بعد حضورِ قلب سے دو رکعت تحیۃُ الوضوء ادا کرنا دخولِ جنت کا سبب ہے۔ (مسلم)

نواقضِ وضو کا بیان

1۔ سبیلین (بول و براز کے راستے) سے کسی چیز کے خارج ہونے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ (بخاری، ترمذی)

2۔ لیٹ کر یا سہارا لگا کر نیند آ جانے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ (بخاری)

3۔ کپڑے کی آڑ کے بغیر شرم گاہ کو ہاتھ لگانے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ (احمد، ترمذی)

4۔ بیوی کا بوسہ لینے سے وضو نہیں ٹوٹتا بشرطیکہ جذبات پر قابو ہو۔ (ابوداود، ترمذی)

5۔ آگ کی پکی ہوئی چیزیں کھانے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔ (مسلم)

6۔ قے، نکسیر، یا جسم کے کسی حصے سے خون نکلنے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔ (ابوداود)

7۔ سلسل بول کی بیماری والا وضو کے بعد چھینٹے مارلے اور دورانِ نماز قطرات کے خروج کا کوئی حرج نہیں، البتہ ہر نماز کے لیے نیا وضو کرے۔ (ابوداود)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تیمّم کا بیان

1۔ پانی نہ ملنے کی صورت میں وضو کی بجائے پاک مٹی سے تیمم کرنا چاہیے۔ (قرآن، بخاری)

2۔ وضو اور غسل کے لیے ایک ہی تیمم کافی ہے۔ (مسلم)

3۔ (تیمم کا طریقہ) دونوں ہاتھوں کو پاک مٹی پر مارے، اگر مٹی زیادہ لگ جائے تو پھونک سے اڑا لے، پھر دونوں ہاتھوں کو چہرے اور دائیں بائیں ہاتھ پر کلائی تک ملے۔ (بخاری)

4۔ جن چیزوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے ان سے تیمم بھی ٹوٹ جاتا ہے۔ (ابوداؤد)

5۔ جس عذر کی بنا پر تیمم کیا تھا وہ عذر ختم ہو جانے سے تیمم ٹوٹ جاتا ہے۔ (ترمذی)

کلماتِ اذان واقامت

تمام کلمات اذان میں دو دو مرتبہ، اور اقامت میں ایک ایک مرتبہ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ
اَل لَاہ اَک بَ رُ اَل لَاہ اَک بَر اَش ہَ دُ اَل لَا.. اِلَاہ
اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں ہے کوئی معبود
اِلَّا اللّٰہُ ط اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط حَیَّ
اِل لَل لَاہ اَش ہَ دُ اَن نَ مُ حَم مَ دَر رَسُوْلُل لَاہ حَایَ یَ
سوائے اللہ کے میں گواہی دیتا ہوں یقیناً محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں آؤ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَى الصَّلٰوةِ ط	حَيَّ	عَلَى الْفَلَاحِ ط	اَلصَّلٰوةُ	خَيْرٌ	مِّنَ النَّوْمِ ط
عَ لَص صَ لَاہ	حَائِ یَ	عَ لَل فَ لَاح	اَص صَ لَاة ُ	خَائِ رُم	مِ نَن نَاوْم
نماز کی طرف	آؤ	نجات وکامیابی کی طرف	نماز	بہتر ہے	سونے سے

(صرف اذان فجر میں) قَدْ	قَامَتِ	الصَّلٰوةُ ط	(صرف اقامت میں)
قَد	قَام َتِص	صَ لَاہ	
تحقیق	کھڑی ہوگئی	نماز	

اَللّٰهُ اَكْبَرُ	اللّٰهُ اَكْبَرُ ط	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	اللّٰهُ	(ایک مرتبہ)
اَل لَاہُ اَک بَ رُل	لَاہُ اَک بَر	لَا..	اِلَاہَ	اِل لَل	لَاہ	
اللہ سب سے بڑا ہے،	اللہ سب سے بڑا ہے	نہیں ہے	کوئی معبود	سوائے	اللہ کے	(ابوداؤد)

اذان کا جواب:

اذان سن کر وہی الفاظ کہے جو مؤذن کہتا ہے، البتہ:

حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ ط	حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ ط
حَائِ عَ لَص صَ لَاہ	حَائِ یَ عَ لَل فَ لَاحُ
آؤ نماز کی طرف	آؤ نجات وکامیابی کی طرف

کے جواب میں کہے:

لَا حَوْلَ	وَلَا	قُوَّةَ	اِلَّا بِاللّٰهِ.		(صحیح مسلم)
لَا حَاوْلَ	وَلَا	قُوْ وَةَ	اِل لَا بِل	لَاہ	
برائی سے بچنے کی ہمت ہے نہ نیکی کرنے کی طاقت مگر اللہ ہی کی توفیق سے۔					

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اذان کے بعد درودِ ابراہیمی اور مسنون دُعا:

درودِ ابراہیمی: اَللّٰھُمَّ	صَلِّ	عَلٰی مُحَمَّدٍ	وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ	
اَل لَا ہُم مَ	صَل لِ	عَ لَا مُ حَم مَ دِی اُوں	وَ عَ لَا .. آ لِ مُ حَم مَ دِن	
اے اللہ!	رحمت نازل فرما	محمد ﷺ پر	اور آلِ محمد ﷺ پر	
كَمَا	صَلَّیْتَ	عَلٰٓی اِبْرَاهِیْمَ	وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ	
كَ مَا	صَل لَا ئِ تَ	عَ لَا .. اِب رَا ہِی مَ	وَ عَ لَا .. آ لِ اِب رَا ہِی مَ	
جس طرح	تو نے رحمت نازل فرمائی	ابراہیم علیہ السلام پر	اور آلِ ابراہیم علیہ السلام پر	
اِنَّكَ	حَمِیْدٌ	مَّجِیْدٌ ط	اَللّٰھُمَّ	بَارِكْ
اِن نَ كَ	حَ مِی دُم	مَ جِی د	اَل لَا ہُم مَ	بَا رِك
بے شک تو ہی	قابلِ تعریف	اور صاحبِ عظمت ہے۔	اے اللہ!	برکت نازل فرما
عَلٰی مُحَمَّدٍ	وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ	كَمَا	بَارَكْتَ	عَلٰٓی اِبْرَاهِیْمَ
عَ لَا مُ حَم مَ دِی اُوں	وَ عَ لَا .. آ لِ مُ حَم مَ دِن	كَ مَا	بَا رَك تَ	عَ لَا .. اِب رَا ہِی مَ
محمد ﷺ پر	اور آلِ ﷺ محمد پر	جس طرح برکت نازل فرمائی تو نے	ابراہیم علیہ السلام پر	
وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ	اِنَّكَ	حَمِیْدٌ	مَّجِیْدٌ ط ۔ (صحیح مسلم)	
وَ عَ لَا .. آ لِ اِب رَا ہِی مَ	اِن نَ كَ	حَ مِی دُم	مَ جِی د	
اور آلِ ابراہیم علیہ السلام پر	بے شک تو ہی	قابل تعریف	اور صاحبِ عظمت ہے۔	

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَا نِ
اَل لَاہُم مَ رَب بَ ہَاذِہِد دَع وَتِت تَا... مَ مَ تِ وَص صَ لَا تِل قَا... ءِ مَ تِ آ تِ مُ حَم مَ دَ نِل
اے اللہ! مالک اس دعوت کامل اور قائم ہونے والی نماز کے عطا فرما محمد ﷺ کو
الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَا نِ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ ط
وَ سی لَ ۃَ وَل فَ ضی لَ ۃَ وَب عَث ہُ مَ قَا مَم مَح مُو دَ نِل لَ ذِی وَعَت تَہ
وسیلہ اور فضیلت اور فائز فرما آپ کو مقام محمود پر جس کا آپ نے وعدہ فرمایا ہے ان سے

(صحیح بخاری)

نماز کا طریقہ

نماز کی نیت:

ہر کام کرتے وقت انسان کے دل میں اس کی نیت اور ارادہ ہوتا ہے، وہ زبان سے اس کا اظہار کرتا ہے نہ اس کی ضرورت ہی سمجھتا ہے، اسی طرح نماز کی بھی نیت نمازی کے دل میں ہوتی ہے، زبان سے مخصوص الفاظ ادا کرنا ضروری نہیں، یہی وجہ ہے کہ نبی ﷺ سے نماز کی نیت کے الفاظ منقول نہیں، اس لیے اُردو میں نیت کے جو الفاظ ادا کیے جاتے ہیں وہ خود ساختہ ہیں، انھیں پڑھنے سے گریز کرنا چاہیے۔

تکبیر تحریمہ:

نماز کی ابتدا میں پہلی تکبیر کو تکبیر تحریمہ کہتے ہیں، حرام کر دینے والی تکبیر، یعنی اب نماز میں گفتگو کرنا، دُنیاوی امور میں مشغول ہونا اور نماز کے آداب و شرائط کے خلاف کام کرنا حرام ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰهُ	اَكْبَرُ ۔ (متفق علیہ)	
اَل لَا ہُ	اَک بَرُ	
اللہ	سب سے بڑا ہے۔	

دُعائے اِستفتاح اور ثناء: (نماز شروع کرنے کی دُعا اور ثناء)

① اَللّٰهُمَّ	بَاعِدْ	بَيْنِيْ	وَبَيْنَ خَطَايَايَ	كَمَا
اَل لَا ہُم مَ	بَاعِد	بَائِ نِي	وَبَائِ نَ خَطَايَايَ	کَ مَا
اے اللہ!	دوری ڈال دے	میرے	اور میری خطاؤں کے درمیان	جس قدر
بَاعَدْتَ	بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ	اَللّٰهُمَّ	نَقِّنِيْ	
بَاعَت تَ	بَائِ نَل مَش رِقِ وَل مَغ رِب	اَل لَا ہُم مَ	نَق قِ نِي	
دوری ڈالی ہے تو نے	مشرق اور مغرب کے درمیان	اے اللہ!	پاک کر دے تو مجھے	
مِنَ الْخَطَايَا	كَمَا يُنَقَّى	الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ	مِنَ الدَّنَسِ	
مِ نَل خَ طَايَا	کَ مَا يُ نَق قَ	ثَا وبُل اَب یَ ضُ	مِ نَد دَ نَس	
گناہوں سے	جس طرح پاک صاف کیا جاتا ہے	سفید کپڑا	میل کچیل سے	
اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ	خَطَايَايَ	بِالْمَآءِ	وَالثَّلْجِ	وَالْبَرَدِ۔ (بخاری)
اَل لَا ہُم مَغ سِل	خَ طَایَایَ	بِل مَا...ءِ	وَث ثَل جِ	وَل بَ رَد
اے اللہ! دھو دے میرے گناہ		پانی،	برف	اور اولوں سے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

② سُبْحَانَكَ	اللّٰهُمَّ	وَبِحَمْدِكَ		وَتَبَارَكَ	اسْمُكَ
سُبْ حَا نَ كَلْ	لَا ہُمْ مَ	وَ بِ حَمْ دِ كَ		وَ تَ بَا رَ كَسْ	مُ كَ
پاک ہے تیری ذات	اے اللہ!	اور حمد و ثناء تیرے لیے ہے،		برکت والا ہے	تیرا نام
وَتَعَالٰى	جَدُّكَ	وَلَآ اِلٰهَ	غَيْرُكَ۔ (ابوداؤد)		
وَ تَ عَا لَا	جَدْ دُ كَ	وَلَا ۔۔ اِلَاہَ	غَا ئِ رُ كَ		
اور بلند و بالا ہے	تیری شان	اور نہیں کوئی معبود	تیرے سوا۔		
تعوذ:	اَعُوْذُ	بِاللّٰهِ	مِنَ الشَّيْطٰنِ	الرَّجِيْمِ ط۔ (دارمی)	
	اَعُو ذُ	بِلْ لَا ہِ	مِ نَشْ شَا ئِ طَا نِرْ	رَ جِی مْ	
	پناہ مانگتا ہوں میں	اللہ کی	شیطانِ	مردود سے۔	
بسملہ:	بِسْمِ اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ ۝۔ (ترمذی)		
	بِسْ مِلْ لَا ہِرْ	رَحْ مَا نِرْ	رَ حِی مْ		
	شروع اللہ کے نام سے	جو بڑا مہربان،	نہایت رحم کرنے والا ہے۔		
سُوْرَۃُ الفاتحہ:	اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ ۝١	
	اَلْ حَمْ دُ	لِلْ لَا ہِ	رَبْ بِلْ	عَا لَ مِی نْ	
	سب تعریفیں	اللہ ہی کے لیے ہیں	جو رب ہے	سب جہانوں کا۔	
الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ ۝٢	مٰلِكِ	يَوْمِ	الدِّيْنِ ۝٣	اِيَّاكَ
اَرْ رَحْ مَا نِرْ	رَ حِی مْ	مَا لِ كِ	يَا وْ مِدْ	دِی نْ	اِیْ یَا كَ
بڑا مہربان	نہایت رحم کرنے والا۔	مالک	روز	جزا کا۔	تیری ہی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نَعۡبُدُ	وَاِیَّاکَ	نَسۡتَعِیۡنُ ۴	اِهۡدِنَا			
نَعۡ بُ دُ	وَ اِیْ یَا کَ	نَس تَ عِیْ نُ	اِہ دِ نَا			
عبادت کرتے ہیں ہم	اور تجھ ہی سے	مدد مانگتے ہیں۔	ہدایت دے ہمیں			
الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ۵	صِرَاطَ	الَّذِیۡنَ	اَنۡعَمۡتَ	عَلَیۡهِمۡ		
صِ رَا طَلۡ مُس تَ قِیْ مَ	صِ رَا طَلۡ	لَ ذِیْ نَ	اَن عَم تَ	عَ لَیْ هِم		
سیدھے راستے کی۔	راستہ	ان لوگوں کا کہ	انعام فرمایا تو نے	ان پر		
غَیۡرِ	الۡمَغۡضُوۡبِ	عَلَیۡهِمۡ	وَلَا الضَّآلِّیۡنَ ۷	اٰمِیۡنَ۔ (مسلم)		
غَ یْ رِ	لۡ مَغۡ ضُوۡ بِ	عَ لَیْ هِم	وَ لَضۡ ضَا...لۡ لِیْ نَ	آ مِیْ نَ		
نہ وہ لوگ کہ غضب ہوا (تیرا)	ان پر	اور نہ وہ جو بھٹک گئے۔	قبول فرما۔			
سورۂ اخلاص:	بِسۡمِ اللّٰهِ	الرَّحۡمٰنِ	الرَّحِیۡمِ ۔			
	بِس مِلۡ لَا هِرۡ	رَرۡ رَحۡ مَا نِرۡ	رَرۡ رَحِیْ مِ			
	شروع اللہ کے نام سے	جو بڑا مہربان،	نہایت رحم کرنے والا ہے۔			
قُلۡ	هُوَ اللّٰهُ	اَحَدٌ ۱	اَللّٰهُ	الصَّمَدُ ۲	لَمۡ	یَلِدۡ
قُلۡ	هُ وَلۡ لَا هُ	اَ حَدۡ	اَلۡ لَا هُصۡ	صَ مَدۡ	لَمۡ	یَ لِدۡ
(آپؐ) کہہ دیجیے	وہ اللہ	ایک ہے۔	اللہ ہی	بے نیاز ہے۔	نہ اس نے	جنا
وَلَمۡ	یُوۡلَدۡ ۳	وَلَمۡ	یَکُنۡ	لَّهٗ	کُفُوًا	اَحَدٌ ۴
وَ لَمۡ	یُوۡ لَدۡ	وَ لَمۡ	یَ کُلۡ	لَ هُوۡ	کُ فُ وَنۡ	اَ حَدۡ
اور نہ	وہ جنا گیا	اور نہ	ہے	اس کے	برابر کا	کوئی ایک۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رکوع کی تسبیح: ① سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ ط
سُب حَانَ کَل لاہُم مَ رَب بَ نا وَ بِ حَم دِک
پاک ہے تو اے اللہ! رب ہمارے اور تمام تعریفیں تیرے لیے ہیں
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ۔ (متفق علیہ) ② سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ۔ (ابوداود)
اَل لاہُم مَغ فِرلی سُب حَانَ رَب بِ يَل عَ ظی م
الٰہی! مجھے بخش دے۔ پاک ہے میرا رب عظمت والا۔
رکوع سے اٹھنے کی دعا: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ ط
سَ مِ عَل لاہ لِ مَن حَ م دَہ
سن لی اللہ نے اس کی بات جس نے اس کی حمد وثنا کی۔
رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ط حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا
رَب بَ نا وَ لَ کَل حَم د حَم دَن کَ ثی رَن طَا ئِ ی بَم
اے ہمارے رب! اور تیرے ہی لیے ہے، حمد حمد کثیر پاکیزہ
مُّبَارَكًا فِيْهِ۔ ط (صحیح بخاری)
مُ با رَ کَن فی ہ
برکت والی۔
سجدہ کی تسبیح: ① سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ ط
سُب حَانَ کَل لاہُم مَ رَب بَ نا وَ بِ حَم دِک
پاک ہے تو اے اللہ! رب ہمارے اور تمام تعریفیں تیرے لیے ہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِی۔ (متفق علیہ) ② سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی۔ (ابوداؤد)
اَل لَا ہُم مَغ فِرلِی سُب حَانَ رَب بِ یَل اَع لَا
الٰہی! مجھے بخش دے۔ پاک ہے میرا رب بلند و برتر ہے۔
دو سجدوں کے درمیان جلسہ کی دُعا: ① رَبِّ اغْفِرْلِیْ۔ (ابوداؤد)
رَب بِغ فِرلِی
اے میرے رب! مجھے بخش دے۔
② اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاجْبُرْنِیْ وَاھْدِنِیْ
اَل لَا ہُم مَغ فِرلِی وَر حَم نِی وَج بُر نِی وَہ دِنِی
اے اللہ! مجھے بخش دے مجھ پر رحم فرما میرے نقصان پورے کر مجھے ہدایت دے
وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَارْفَعْنِیْ۔ (ابوداؤد، ابن ماجہ)
وَعَافِ نِی وَر زُق نِی وَر فَع نِی
مجھے عافیت عطا فرما مجھے رزق دے اور مجھے رفعت عطا فرما۔
تشہد: اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰتُ
اَت تَ حِی یَاتُ لِل لَا ہِ وَص صَ لَ وَاتُ
ادب و تعظیم کے سب کلمات، اللہ ہی کے لیے ہیں اور تمام دعائیں و عبادات
وَالطَّیِّبَاتُ ط اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ
وَط طَ ئِی یِ بَاتُ اَس سَ لَا مُ عَ لَا ئِی کَ اَی یُ ہَن نَ بِی یُ وَرَح مَ تُل لَا ہِ
اور تمام پاکیزہ باتیں اور عمل بھی سلام ہو آپ پر اے نبی! اور اللہ کی رحمت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَبَرَكَاتُهٗ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ ط اَشْهَدُ

وَ بَ رَ كَا تُہٗ | اَس سَ لَا م | عَ لَا ئِی نَا | وَ عَ لَا عِ بَا دِ لْ لَا ہِص صَا لِ حِی ن | اَش ہَ دُ

اور برکتیں بھی | سلام ہو | ہم پر | اور اللہ کے نیک بندوں پر | میں گواہی دیتا ہوں

اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

اَل لَا.. اِلَاہَ | اِل لَل | لَاہ | وَ اَش ہَ دُ | اَن نَ مُ حَم مَ دَن | عَب دُہُو | وَ رَ سُو لُہٗ

کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

درود شریف: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

اَل لَا ہُم مَ | صَل لِ | عَ لَا مُ حَم مَ دِی اُوں | وَ عَ لَا.. آ لِ مُ حَم مَ دِن

اے اللہ! رحمت نازل فرما | محمد ﷺ پر | اور آلِ محمد ﷺ پر

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

کَ مَا | صَل لَا ئِی تَ | عَ لَا.. اِب رَا ہِی مَ | وَ عَ لَا.. آ لِ اِب رَا ہِی مَ

جس طرح تو نے رحمت نازل فرمائی | ابراہیم علیہ السلام پر | اور آلِ ابراہیم علیہ السلام پر

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط اَللّٰهُمَّ بَارِكْ

اِن نَ کَ | حَ مِی دُم | مَ جِی دْ | اَل لَا ہُم مَ | بَا رِک

بے شک تو ہی قابلِ تعریف اور صاحبِ عظمت ہے۔ اے اللہ! برکت نازل فرما

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ

عَ لَا مُ حَم مَ دِی اُوں | وَ عَ لَا.. آ لِ مُ حَم مَ دِن | کَ مَا | بَا رَک تَ | عَ لَا.. اِب رَا ہِی مَ

محمد ﷺ پر | اور آلِ محمد ﷺ پر | جس طرح برکت نازل فرمائی تُو نے ابراہیم پر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ؕ- (بخاری)

وَ عَ لٰا۔۔ آ لِ اِب رَا ہِی مَ اِن نَ کَ حَ مِی دُم مَ جِی دُ

اور آلِ ابراہیم علیہ السلام پر بے شک تو ہی قابل تعریف اور صاحبِ عظمت ہے۔

آخری تشہد کی دعائیں: ① اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ

اَل لَا ہُم مَ اِن نِی۔۔ اَعُو ذُ بِ کَ

اے اللہ! میں پناہ طلب کرتا ہوں تیری،

مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَاَعُوْذُبِكَ

مِن عَ ذَا بِل قَب رِ وَ اَعُو ذُ بِ کَ مِن عَ ذَا بِ جَ ہَن نَ مَ وَ اَعُو ذُ بِ کَ

عذابِ قبر سے اور پناہ چاہتا ہوں تیری، جہنم کے عذاب سے اور پناہ چاہتا ہوں تیری،

مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ ؕ

مِن فِت نَ تِل مَ سِی حِد دَج جَا لِ وَ اَعُو ذُ بِ کَ مِن فِت نَ تِل مَح یَا وَل مَ مَا تِ

مسیح دجال کے فتنے سے اور پناہ چاہتا ہوں تیری، زندگی اور موت کے فتنے سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ ؕ- (متفق علیہ)

اَل لَا ہُم مَ اِن نِی۔۔ اَعُو ذُ بِ کَ مِ نَل مَ ءْ ثَ مِ وَل مَغ رَ مِ

اے اللہ! میں پناہ چاہتا ہوں تیری گناہ کے کاموں سے اور قرض داری سے

② اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّلَا

اَل لَا ہُم مَ اِن نِی۔۔ ظَ لَم تُ نَف سِی ظُل مَن کَ ثِی رَا وَّ لَا

اے اللہ! بلاشبہ میں نے ظلم کیا ہے اپنے نفس پر ظلم بہت زیادہ اور نہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَغْفِرُ	الذُّنُوبَ	اِلَّآ	اَنْتَ	فَاغْفِرْلِیْ	مَغْفِرَةً
یَغ فِ رُذ	ذُنُوب	اِل لَا ..	اَن تَ	فَغ فِرلِی	مَغ فِ رَتَم
معاف کر سکتا	گناہوں کو	سوائے	تیرے	پس تو بخش دے مجھے	بخشش
مِّنْ عِنْدِكَ	وَارْحَمْنِیْ	اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ. ط (بخاری)			
مِن عِن دِ کَ	وَر حَم نِی	اِن نَ کَ اَن تَل غَ فُو رُر رَ حِی م			
اپنے طرف سے	اور رحم فرما مجھ پر	بے شک تو بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے			
③ رَبِّ	اجْعَلْنِیْ مُقِيْمَ	الصَّلٰوةِ	وَمِنْ ذُرِّيَّتِیْ	رَبَّنَا	
رَب بِج	عَل نِی مُ قِی مَص	صَ لَا ةِ	وَ مِن ذُر رِی یَ تِی	رَب بَ نَا	
اے میرے رب!	بنا تو مجھ کو قائم رکھنے والا	نماز کا	اور میری اولاد کو بھی	اے ہمارے رب!	
وَتَقَبَّلْ	دُعَآءِ ○	رَبَّنَا	اغْفِرْلِیْ	وَلِوَالِدَیَّ	
وَ تَ قَب بَل	دُعَا ءِ	رَب بَ نَغ	فِرلِی	وَ لِ وَا لِ دَا ئی یَ	
اور قبول فرما	میری دعا۔	اے ہمارے رب!	بخش دیجیو مجھ کو	اور میرے ماں باپ کو	
وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ	يَوْمَ	يَقُوْمُ	الْحِسَابُ. ○ (سورۃ ابراہیم:41,40)		
وَ لِل مُ ءِ مِ نِی نَ	یَا وْ مَ	یَ قُو مُل	حِ سَاب		
اور سب ایمان والوں کو	اس دن جب	قائم ہو	حساب۔		
سلام:	اَلسَّلَامُ	عَلَيْكُمْ	وَرَحْمَةُ اللّٰهِ. ط (نسائی)		
	اَس سَ لَا م	عَ لَا ئی کُم	وَ رَح مَ تُل لَاه		
	سلام ہو	تم پر	اور اللہ کی رحمت۔		

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نماز کے بعد مسنون اذکار

① اَللّٰهُ اَكْبَرُ (ایک بار)		② اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ۔ (تین بار)	
اَل لَاہ	اَک بَر	اَس تَغ فِ رُ	ل لَاہ
اللہ سب سے بڑا ہے۔ (بخاری)		مغفرت طلب کرتا ہوں میں اللہ سے۔ (مسلم)	
③ اَللّٰهُمَّ	اَنْتَ السَّلَامُ	وَمِنْكَ السَّلَامُ	تَبَارَكْتَ
اَل لَا ہُم م	اَن تَس سَ لَا مُ	وَ مِن کَس سَ لَا مُ	تَ بَا رَک تَ
اے اللہ! تو ہی 'السلام' ہے	اور سلامتی تیری ہی طرف سے ہے	بہت بابرکت ہے تو	
يَاذَا الْجَلَالِ	وَالْاِكْرَامِ ۔ (صحیح مسلم)		
یَا ذَل جَ لَا لِ	وَل اِک رَا م		
اے بڑی شان	اور عزت والے۔		
④ رَبِّ	اَعِنِّيْ	عَلٰى ذِكْرِكَ	
رَب بِ	اَعِن نِی	عَ لَا ذِک رِ کَ	
اے میرے رب!	مدد فرما میری	کہ میں تیرا ذکر کرتا رہوں	
وَشُكْرِكَ	وَحُسْنِ	عِبَادَتِكَ ۔ (نسائی، ابوداؤد)	
وَ شُک رِ کَ	وَ حُس نِ	عِ بَا دَ تِک	
تیرا شکر کرتا رہوں	اور بہترین طریقے سے	تیری عبادت کروں۔	

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

⑤ لَآ اِلٰهَ   اِلَّا   اللّٰهُ   وَحْدَهٗ   لَاشَرِيْكَ

لَا.. اِلَاهَ   اِل لَل   لَاهُ   وَح دَہُو   لَاشَ رِی کَ

نہیں کوئی معبود   سوائے   اللہ کے   وہ اکیلا ہے   نہیں کوئی شریک

لَهٗ   لَهُ   الْمُلْكُ   وَلَهُ   الْحَمْدُ   وَهُوَ

لَ ہُو   لَ ہُل   مُل کُ   وَلَ ہُل   حَم دُ   وَہُ وَ

اس کا   اسی کی ہے   حکومت   اور اسی کے لیے ہے   حمد   اور وہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ   قَدِيْرٌ ۔ (صحیح بخاری)

عَ لَا کُل لِ شَائِ ءِن   قَ دِی ر

ہر چیز پر   قادر ہے۔

⑥ اَللّٰهُمَّ   لَا مَانِعَ   لِمَآ اَعْطَيْتَ   وَلَا مُعْطِيَ   لِمَا

اَل لَا ہُم مَ   لَا مَا نِ عَ   لِ مَا.. اَع طَائِ تَ   وَلَا مُع طِ یَ   لِ مَا

اے اللہ! کوئی روکنے والا نہیں اس کا جو تو دے اور کوئی دینے والا نہیں اس کا جو

مَنَعْتَ   وَلَا يَنْفَعُ   ذَا الْجَدِّ   مِنْكَ

مَ نَع تَ   وَلَا یَن فَ عُ   ذَل جَد دِ   مِن کَ

تو روک لے   اور نہیں فائدہ پہنچا سکتی   بڑائی والے کو   تیرے مقابلے میں

الْجَدُّ ۔ (صحیح بخاری)

جَد دُ

اس کی بڑائی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت الکرسی:

رسول اللہ ﷺ کے فرمان کے مطابق ہر نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھنے والا مرنے کے بعد فوراً جنت میں داخل ہوگا۔ (نسائی)

اَللّٰهُ	لَآ اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ ۚ	اَلْحَيُّ	
اَل لَاہ	لَا .. اِلَاہ	اِل لَا	ہُو	اَل حَائِ یُل	
اللہ	کہ نہیں کوئی معبود	سوائے	اس کے،	زندہ جاوید ہے	
اَلْقَيُّوْمُ ۚ		لَا تَاْخُذُهٗ	سِنَةٌ	وَّلَا نَوْمٌ ط	
قَائِ یُوم		لَا تَ ءخ ذُ ہو	سِ نَ تُں	وَلَا نَا وَم	
پوری کائنات کو قائم رکھنے والا ہے		نہیں لاحق ہوتی اس کو	اُونگھ	اور نہ نیند۔	
لَهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الْاَرْضِ ط	مَنْ ذَا الَّذِيْ
لَ ہُو	مَا	فِس سَ مَاوَات	وَمَا	فِل اَرض	مَن ذَل لَ ذِی
اسی کا ہے	جو کچھ	ہے آسمانوں میں	اور جو کچھ	زمین میں	کون ہے جو
يَشْفَعُ	عِنْدَهٗ	اِلَّا بِاِذْنِهٖ ط	يَعْلَمُ		
یَش فَ عُ	عِن دَہ..	اِل لَا بِ اِذ نِہ	یَع لَ مُ		
سفارش کرسکے	اس کے حضور	بغیر اس کی اجازت کے؟	وہ جانتا ہے		
مَا	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	وَمَا	خَلْفَهُمْ ۚ		
مَا	بَائِ نَ آئِ دِی ہِم	وَمَا	خَل فَ ہُم		
وہ بھی جو	بندوں کے سامنے ہے	اور وہ بھی جو	ان سے اوجھل ہے		

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلَا يُحِيطُونَ	بِشَيْءٍ	مِّنْ عِلْمِهٖٓ	اِلَّا	بِمَا شَآءَ ۚ
وَلَا ئُ حِيْ طُوْنَ	بِ شَائِ مِ	مِنْ عِلْ مِ ہِیْ..	اِلْ لَا	بِ مَا شَا...
اور نہیں احاطہ کر سکتے بندے	ذرا بھی	اس کے علم میں سے،	مگر	جس قدر وہ چاہے
وَسِعَ	كُرْسِيُّهُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ ۚ	وَلَا يَئُوْدُهٗ
وَ سِ عَ	كُرْ سِیْ یُ ہُوْ	سْ مَا وَاتِ	وَلْ اَرْضَ	وَلَا ئَ ءُوْ دُہُوْ
چھائی ہوئی ہے	اس کی کرسی	آسمانوں پر	اور زمین پر	اور نہیں تھکاتی اس کو
حِفْظُهُمَا ۚ	وَهُوَ	الْعَلِيُّ	الْعَظِيْمُ ﴿۲۵۵﴾ (البقرۃ:255)	
حِفْ ظُ ہُ مَا	وَ ہُ وَلْ	عَ لِیْ یُلْ	عَ ظِیْ مُ	
نگہبانی ان دونوں کی	اور وہ	بلند و برتر	اور عظیم ہے۔	

* رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص نماز کے بعد ان کلمات کا ورد کرے گا اگر اس کے گناہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں گے تو بھی بخش دیئے جائیں گے۔ (صحیح مسلم)

سُبْحَانَ	اللّٰهِ (33 مرتبہ)	اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ (33 مرتبہ)
سُبْ حَا نَلْ	لَاہ	اَلْ حَمْ دُ	لِلْ لَاہ
پاک ہے	اللہ (ہر خامی سے)	ہر تعریف / ہر شکر	اللہ ہی کے لیے ہے
اَللّٰهُ	اَكْبَرُ۔ (33 مرتبہ)		
اَلْ لَاہ	اَکْ بَرْ		
اللہ	سب سے بڑا ہے۔		

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

* لَآ اِلٰهَ	اِلَّا	اللّٰهُ	وَحْدَهٗ	لَا شَرِيْكَ	
لَا.. اِلَاہ	اِل لَل	لَاہ	وَح دَہو	لَاش ری کَ	
نہیں کوئی معبود	سوائے	اللہ کے	وہ اکیلا ہے	نہیں کوئی شریک	
لَهٗ	لَهُ	الْمُلْكُ	وَلَهُ	الْحَمْدُ	وَهُوَ
لَ ہو	لَ ہُل	مُل کُ	وَلَ ہُل	حَم دُ	وَہُ وَ
اس کا	اسی کی ہے	حکومت	اور اسی کے لیے ہے	حمد	اور وہ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ. (صحیح مسلم)				
عَ لَا کل لِ شَائِ ءِن	قَ دِی ر				
ہر چیز پر	قادر ہے۔				

* حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سب دعاؤں سے زیادہ یہ جامع دعا مانگا کرتے تھے۔ (صحیح بخاری)

رَبَّنَآ	اٰتِنَا	فِي الدُّنْيَا	حَسَنَةً	وَّفِي الْاٰخِرَةِ
رَب بَ نَا..	آ تِ نَا	فِد دُن یَا	حَ سَ نَ تَ اوْں	وَفِل آ خِ رَ ةِ
اے ہمارے رب!	عطا فرما ہمیں	دنیا میں بھی	اچھائی اور بھلائی	اور آخرت میں بھی
حَسَنَةً	وَّقِنَا	عَذَابَ النَّارِ. (البقرة:201)		
حَ سَ نَ تَ اوْں	وَقِ نَا	عَ ذَا بَن نَار		
اچھائی اور بھلائی	اور بچا تو ہمیں	آگ کے عذاب سے۔		

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

* فجر کی نماز کے بعد ایک مرتبہ:

اَللّٰهُمَّ	اِنِّیْٓ	اَسْئَلُكَ	عِلْمًا نَّافِعًا
اَل لَا ہُم مَ	اِن نِی	اَس ءَ لُ کَ	عِل مَن نَاف عَاوْں
اے اللہ!	بے شک میں	تجھ سے سوال کرتا ہوں	نفع دینے والے علم کا
وَّعَمَلًا	مُّتَقَبَّلًا	وَّرِزْقًا طَيِّبًا۔ (مسند احمد)	
وَ عَ مَ لَم	مُ تَ قَ بَ بَ لَا وْں	وَ رِز قَن طَاَئ یِ بَا	
اور ایسے عمل کا	جو قبول کر لیا جائے	اور پاکیزہ رزق کا۔	

* مغرب اور صبح کے بعد سات مرتبہ:

حَسْبِيَ اللّٰهُ	لَآ اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ
حَس بِ یَل لَاہُ	لَا.. اِلَاہَ	اِل لَا	ہُ وَ	عَ لَائِ ہِ	تَ وَک کَل تُ
مجھے اللہ ہی کافی ہے	نہیں ہے کوئی معبود	مگر	وہی	اسی پر	میں نے بھروسہ کیا
وَهُوَ	رَبُّ	الْعَرْشِ	الْعَظِيْمِ۔ (ابوداؤد)		
وَ ہُ وَ	رَ ب بُل	عَر شِل	عَ ظِی مِ		
اور وہ	رب ہے	عرش	عظیم کا۔		

* مغرب اور صبح کے بعد 100 مرتبہ:

اَللّٰهُمَّ	صَلِّ	عَلٰى مُحَمَّدٍ	وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ۔ (نسائی)
اَل لَا ہُم مَ	صَل لِ	عَ لَا مُ حَم مَ دِی اُوں	وَ عَ لَا.. آ لِ مُ حَم مَ دِ
اے اللہ!	رحمت نازل فرما	محمد ﷺ پر	اور آل محمد ﷺ پر۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سجدۂ تلاوت کی دُعا:

سَجَدَ	وَجْهِيَ	لِلَّذِيْ	خَلَقَهٗ
سَ جَ دَ	وَجْ هِ یَ	لِلْ لَ ذِیْ	خَ لَ قَ هُو
میرے چہرے نے سجدہ کیا	اس ذات کو		جس نے اس کو پیدا فرمایا

وَشَقَّ	سَمْعَهٗ	وَبَصَرَهٗ	بِحَوْلِهٖ	وَقُوَّتِهٖ
وَشَ قْ قَ	سَمْ عَ هُو	وَبَ صَ رَ هُو	بِ حَاوْ لِ هِیْ	وَقُوْ وَ تِ هِیْ

اور اس نے اپنی طاقت اور قوت کے ذریعہ سے اس کے کان اور آنکھ کے سوراخ بنائے

فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ۔ (ابوداؤد وحاکم)

فَ تَ بَا رَ كَلْ لَا هُ — اَحْ سَ نُلْ — خَا لِ قِیْ نَ

بڑا بابرکت ہے اللہ تعالیٰ جو بہترین خالق ہے۔

دُعائے قنوتِ وتر:

اَللّٰهُمَّ	اهْدِنِيْ	فِيْمَنْ	هَدَيْتَ ط
اَلْ لَا هُمْ مَ	دِنِیْ	فِیْ مَنْ	هَ دَ اَیْ تَ
اے اللہ!	ہدایت دے مجھے تو	ان لوگوں کے ساتھ	جن کو تو نے ہدایت دی
وَعَافِنِيْ	فِيْمَنْ	عَافَيْتَ	وَتَوَلَّنِيْ
وَعَا فِ نِیْ	فِیْ مَنْ	عَا فَ اَیْ تَ	وَ تَ وَلْ لَ نِیْ
اور عافیت دے مجھے ان لوگوں میں		جن کو تو نے عافیت دی	اور دوست بنالے تو مجھ کو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِيمَنْ		تَوَلَّيْتَ ط	وَبَارِكْ	لِيْ
فِي مَن		تَ وَل لَا ئِ تَ	وَبَارِك	لِي
ان لوگوں کے ساتھ جن کو		تو نے دوست بنایا	اور برکت عطا فرما	میرے لیے
فِيمَآ	أَعْطَيْتَ ط	وَقِنِيْ	شَرَّ مَا	قَضَيْتَ ط
فِي مَا..	أَعْ طَا ئِ تَ	وَ قِ نِي	شَ رَ رَ مَا	قَ ضَا ئِ تَ
اس میں جو	تو نے مجھے دیا ہے	اور بچا تو مجھ کو اس فیصلے کے شر سے جو		تو نے فرمایا ہے
فَإِنَّكَ تَقْضِيْ		وَلَا يُقْضٰى	عَلَيْكَ ط	إِنَّهٗ
فَ إِن نَ كَ تَقْ ضِي		وَلَا يُقْ ضَا	عَ لَا ئِ كَ	إِن نَ ہُو
اس لیے کہ فیصلہ تو ہی کرتا ہے		اور نہیں فیصلہ کیا جا سکتا	تیرے خلاف	بلاشبہ
لَا يَذِلُّ	مَنْ	وَّالَيْتَ ط	وَلَا يَعِزُّ	مَنْ
لَا ئِ ذِل لُ	مَا وَن	وَا لَا ئِ تَ	وَلَا ئِ عِز زُ	مَن
نہیں ذلیل ہوتا	وہ جس کو	تو دوست رکھے	اور نہیں عزت پا سکتا	وہ جس سے
عَادَيْتَ ط	تَبَارَكْتَ	رَبَّنَا	وَتَعَالَيْتَ. ط (ابوداود)	
عَا دَا ئِ تَ	تَ بَا رَ كْ تَ	رَ بْ بَ نَا	وَ تَ عَا لَا ئِ تَ	
تو دشمنی رکھے	بڑا بابرکت ہے تو	اے ہمارے رب!	اور بلند مرتبہ ہے تو۔	
وَصَلَّى	اللّٰهُ	عَلَى النَّبِيِّ. ط (حصن حصین)		
وَصَل لَى	لَا ہُ	عَ لَن نَ بِي ي		
اور رحمت نازل کرے	اللہ	نبی ﷺ پر۔		

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وِتروں کے بعد کی دُعا:

وتروں کے بعد یہ کلمات تین بار پڑھے جائیں، تیسری بار بلند آواز سے پڑھے۔

سُبْحَانَ	الْمَلِكِ	الْقُدُّوْسِ۔ ط (نسائی)	
سُب حانَل	مَ لِ کِل	قُدْدُوس	
پاک ہے (ہر خامی سے)	وہ بادشاہ	جو بہت مقدس ہے۔	
رَبُّ	الْمَلٰٓئِكَةِ	وَالرُّوْحِ۔ ط (دارقطنی)	
رَب بُل	مَ لا...ءِ کَ تِ	وَرْرُوح	
رب ہے	ملائکہ	اور جبریل کا۔	

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمازِ استخارہ

جب انسان کسی اہم معاملے میں رہنمائی اور مشورے کا طالب اور ضرورت مند ہو تو اسے اپنے مخلص دوستوں اور اہل اللہ قسم کے لوگوں سے مشاورت کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے بھی طلب خیر کے لیے دُعا کرنی چاہیے، اس کا طریقہ نبی ﷺ نے یہ بتلایا ہے کہ دو رکعت نماز پڑھ کر دُعائے استخارہ پڑھے۔

❀. . یہ دُعا سلام پھیرنے سے قبل تشہد کے آخر میں بھی پڑھ سکتا ہے اور سلام پھیرنے کے بعد بھی، زبانی یاد نہ ہو تو دیکھ کر پڑھ لے۔

❀. . اسی طرح یہ دعا دو رکعت پڑھ کر کسی وقت بھی مانگی جا سکتی ہے، رات ہی کو ضروری نہیں جیسا کہ عام طور پر مشہور ہے۔

❀. . یہ جو مشہور ہے کہ رات کو خواب میں کچھ اشارہ یا رہنمائی مل جاتی ہے، بلا ثبوت ہے ضروری نہیں کہ استخارہ کرنے والے کو خواب میں کچھ بتلا دیا جائے، اللہ تعالیٰ کسی کی واضح رہنمائی فرما دے یہ ممکن تو ہے لیکن لازمی نہیں، یہ صرف اللہ سے دعا کرنے (یعنی طلب خیر) کا ایک طریقہ ہے جو ہمیں سکھلایا گیا ہے، یہ دعا بارگاہِ الٰہی میں قبول ہوتی ہے یا نہیں؟ یہ معلوم کرنے کا ہمارے پاس کوئی متعین ذریعہ نہیں ہے، اس لیے ہمارا کام اللہ سے دُعا کرنا ہے، بار بار استخارہ کریں جتنا موقع ملے استخارے کے ذریعے سے دعا کرتے رہیں اور اللہ سے خیر کی امید رکھیں اور پھر ظاہری اسباب کی حد تک تمام پہلوؤں پر سوچ وبچار کر کے اللہ کے بھروسے پر اس کام کو کر گزریں، دعائے استخارہ حسب ذیل ہے:

اَللّٰهُمَّ	اِنِّیْٓ	اَسْتَخِيْرُكَ	بِعِلْمِكَ
اَل لَا ہُم مَ	اِن نِی..	اَس تَ خِی رُ کَ	بِ عِل مِ کَ
اے اللہ!	میں	تجھ سے بھلائی طلب کرتا ہوں	تیرے علم کے ذریعے سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاَسْتَقْدِرُكَ | بِقُدْرَتِكَ | وَاَسْئَلُكَ

وَاَس تَق دِ رُ كَ | بِ قُد رَ تِ كَ | وَاَس ءَ لُ كَ

اور تجھ سے طاقت مانگتا ہوں | تیری طاقت کے ذریعے سے | اور تجھ سے سوال کرتا ہوں

مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ ط | فَاِنَّكَ تَقْدِرُ | وَلَآ | اَقْدِرُ

مِن فَض لِ كَل عَ ظِی مِ | فَ اِن نَ كَ تَق دِ رُ | وَلَا.. | اَق دِ رُ

تیرے عظیم فضل کا | اس لیے کہ تو طاقت رکھتا ہے | اور نہیں | میں طاقت رکھتا

وَتَعْلَمُ | وَلَآ اَعْلَمُ | وَاَنْتَ | عَلَّامُ | الْغُيُوْبِ ط

وَ تَع لَ مُ | وَلَا.. اَع لَ مُ | وَاَن تَ | عَل لَا مُل | غُ يُو بِ

اور تو جانتا ہے | اور میں نہیں جانتا | اور تو | جاننے والا ہے | تمام غیبوں کا

اَللّٰهُمَّ | اِنْ | كُنْتَ | تَعْلَمُ | اَنَّ | هٰذَا | الْاَمْرَ | خَيْرٌ | لِّيْ

اَل لَا هُم مَ | اِن | كُن تَ | تَع لَ مُ | اَن نَ | هَا ذَل | اَم رَ | خَاىْ رُل | لِی

اے اللہ! | اگر | تو | جانتا ہے | کہ بیشک | یہ | کام | بہتر ہے | میرے لیے

فِيْ دِيْنِيْ | وَمَعَاشِيْ | وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ

فِی دِی نِی | وَ مَ عَا شِی | وَ عَا قِ بَ تِ اَم رِی

میرے دین میں | اور میری معاش میں | اور میرے انجام کار میں

فَاقْدُرْهُ | لِيْ | وَيَسِّرْهُ | لِيْ | ثُمَّ

فَق دُر هُ | لِی | وَ يَس سِر هُ | لِی | ثُم مَ

تو تو اس کو میرے لیے مقدر کر دے | اور اسے میرے لیے آسان فرما دے | پھر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ
بَارِک لِی فِی ہ وَاِن کُن تَ تَع لَ مُ اَن نَ
برکت ڈال دے میرے لیے اس میں اور اگر تو جانتا ہے بے شک
هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ
ہَاذَل اَم رَ شَر رُل لِی فِی دی نِی وَمَ عَاشِی
یہ کام میرے لیے برا ہے میرے دین میں اور میری معاش میں
وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَاصْرِفْنِيْ
وَعَاقِ بَ ةِ اَم رِی فَص رِف ہُ عَن نِی وَص رِف نِی
اور میرے انجام کار میں تو تو اس کو پھیر دے مجھ سے اور مجھ کو پھیر دے
عَنْهُ وَاقْدُرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ
عَن ہُ وَق دُر لِ یَل خَائی رَ حَائی ثُ کَانَ ثُم مَ
اس سے اور مقدر کر دے میرے لیے بھلائی جہاں بھی وہ ہو پھر
اَرْضِنِيْ بِهٖ۔ (صحیح بخاری)
اَر ضِ نِی بِ ہ
مجھے راضی کر دے اس کے ساتھ۔

ملحوظہ:

اس دُعا میں ...هٰذَا الْاَمْرَ.. کی جگہ اپنی حاجت کا نام لے، مثلاً هٰذَا النِّكَاحَ یا هٰذَا الْاَمْرَ پر پہنچ کر دل میں اپنے اس کام کی نیت مستحضر کر لے جس کے لیے وہ استخارہ کر رہا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمازِ جنازہ

پہلی تکبیر:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ کے بعد حمد وثناء سورۂ فاتحہ اور کوئی ایک سورت پڑھی جائے۔

دوسری تکبیر:

دوسری تکبیر کے بعد درودِ ابراہیمی پڑھا جائے جو نماز میں پڑھا جاتا ہے۔

تیسری تکبیر:

تیسری تکبیر کے بعد میت کی مغفرت کے لیے درج ذیل دُعائیں پڑھی جائیں۔

چوتھی تکبیر:

چوتھی تکبیر کے بعد سلام پھیر دیا جائے۔

نمازِ جنازہ کی دُعائیں

① اَللّٰهُمَّ	اغْفِرْلَهٗ	وَارْحَمْهُ	وَعَافِهٖ	وَاعْفُ عَنْهُ
اَل لَا ہُم مَ	فِر لَ ہُو	وَر حَم ہُ	وَعَافِ ہِی	وَع فُ عَن ہُ
اے اللہ!	مغفرت فرمااس کی	اور رحم فرمااس پر	اور عافیت دے اس کو	اور اسے معاف کردے
وَاَكْرِمْ نُزُلَهٗ		وَوَسِّعْ	مَدْخَلَهٗ	وَاغْسِلْهُ
وَاَک رِم نُ زُ لَ ہُو		وَوَس سِع	مَد خَ لَ ہُو	وَغ سِل ہُ
عزت کے ساتھ مہمانی فرمااس کی		اور کشادہ کردے	اس کی قبر کو	اور دھو ڈال اس کو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِالْمَآءِ	وَالثَّلْجِ	وَالْبَرَدِ	وَنَقِّهٖ	مِنَ الْخَطَایَا
بِل مَا....ء	وَث ثَل ج	وَل بَ رَ دِ	وَنَق قِ ہِی	مِ نَل خَطَایَا
پانی	اور برف سے	اور اولوں سے	اور پاک کر دے اس کو	گناہوں سے
کَمَا	یُنَقَّی	الثَّوْبُ الْاَبْیَضُ	مِنَ الدَّنَسِ ط	وَاَبْدِلْهُ
کَ مَا	یُ نَق قَ	ثَ ثَو بُل اَب یَ ضُ	مِ نَد دَ نَس	وَ اَب دِل ہُ
جس طرح	پاک صاف کیا جاتا ہے	سفید کپڑا	میل کچیل سے	اور عطا فرما اس کو
دَارًا خَیْرًا مِّنْ دَارِهٖ	وَاَهْلًا	خَیْرًا	مِّنْ اَهْلِهٖ	وَزَوْجًا
دَا رَن خَا یَ رَم مِن دَا رِہِی	وَ اَہ لَن	خَا یَ رَم	مِن اَہ لِ ہِی	وَ زَا وَ جَن
گھر بہتر اس کے گھر سے	اور اہل خانہ	بہتر	اس کے اہل خانہ سے	اور بیوی
خَیْرًا	مِّنْ زَوْجِهٖ	وَاَدْخِلْهُ	الْجَنَّةَ	وَاَعِذْهُ
خَا یَ رَم	مِن زَا وَ جِ ہِی	وَ اَد خِل ہُ	جَن نَ ةَ	وَ اَعِ ذ ہُ
بہتر	اس کی بیوی سے	اور داخل فرمائے	جنت میں	اور بچا اس کو
مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ		وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ۔ (مسلم)		
مِن عَ ذَا بِل قَب رِ		وَ مِن عَ ذَا بِن نَار		
عذابِ قبر سے		اور عذابِ جہنم سے۔		
② اَللّٰهُمَّ	اغْفِرْ	لِحَیِّنَا	وَمَیِّتِنَا	وَشَاهِدِنَا
اَل لَا ہُم مَغ	فِر	لِ حَا یِ یِ نَا	وَ مَا یِ یِ تِ نَا	وَ شَا ہِ دِ نَا
اے اللہ!	بخش دے	ہمارے زندوں کو	ہمارے مردوں کو	ہمارے حاضرین کو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَغَآئِبِنَا	وَصَغِيْرِنَا	وَكَبِيْرِنَا	وَذَكَرِنَا		
وَغَا...ءِبِ نَا	وَصَ غِیْ رِنَا	وَكَ بِیْ رِنَا	وَذَ كَ رِنَا		
ہمارے غائبین کو	ہمارے چھوٹوں کو	ہمارے بڑوں کو	ہمارے مردوں کو		
وَاُنْثَانَا	اَللّٰهُمَّ	مَنْ	اَحْيَيْتَهٗ	مِنَّا	فَاَحْيِهٖ
وَ اُنْ ثَانَا	اَلْ لَا ہُمْ مَ	مَنْ	اَحْ يَا يِىْ تَ ہُو	مِنْ نَا	فَ اَحْ يِىْ ہِىْ
اور ہماری عورتوں کو	اے اللہ!	جسے	زندہ رکھے تو	ہم میں سے	تو زندہ رکھ اسے
عَلَى الْاِسْلَامِ ؕ	وَمَنْ	تَوَفَّيْتَهٗ	مِنَّا	فَتَوَفَّهٗ	عَلَى الْاِيْمَانِ ؕ
عَ لَلْ اِسْ لَا مْ	وَمَنْ	تَ وَفْ فَا يِىْ تَ ہُو	مِنْ نَا	فَ تَ وَفْ فَ ہُو	عَ لَلْ اِىْ مَانْ
اسلام پر	اور جسے	تو مارے	ہم میں سے	اس کو موت دے	ایمان پر
اَللّٰهُمَّ	لَا تَحْرِمْنَآ	اَجْرَهٗ	وَلَا تُضِلَّنَا	بَعْدَهٗ۔ (ابوداود، ترمذی)	
اَلْ لَا ہُمْ مَ	لَا تَحْ رِمْ نَا..	اَجْ رَ ہُو	وَلَا تُ ضِلْ لَ نَا	بَعْ دَہ	
اے اللہ! نہ محروم کرنا ہم کو	اس کے اجر سے	اور نہ گمراہی میں مبتلا کرنا ہمیں	اس کے بعد		
③ اَللّٰهُمَّ	اِنَّ	فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ	فِىْ ذِمَّتِكَ	وَحَبْلِ	جِوَارِكَ
اَلْ لَا ہُمْ مَ	اِنْ نَ	فُ لَا نَبْ نَ فُ لَا نِنْ	فِىْ ذِمْ مَ تِ كَ	وَحَبْ لِ	جِ وَا رِ كَ
اے اللہ!	بلاشبہ	فلاں بن فلاں	تیرے ذمے	اور تیری رحمت کے سائے میں ہے	
فَقِهٖ	مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ	وَعَذَابِ النَّارِ ؕ	وَاَنْتَ اَهْلُ الْوَفَآءِ وَالْحَقِّ		
فَ قِىْ ہِىْ	مِنْ فِتْ نَ تِلْ قَبْ رِ	وَعَ ذَا بِنْ نَا رْ	وَاَنْ تَ اَہْ لُلْ وَفَا...ءِ وَلْ حَقْ قِ		
پس تو اسے بچا	قبر کے فتنہ سے	اور آگ کے عذاب سے	اور تو وفا اور تعریف کے لائق ہے		

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَاغْفِرْلَهٗ	وَارْحَمْهُ	اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ
فَغْ فِرْ لَ ہُو	وَرْحَمْ ہُ	اِنْ نَ كَ اَنْ تَلْ غَ فُوْ رُ
پس تو اسے معاف فرما	اور اس پر رحم فرما	یقیناً تو بہت زیادہ معاف کرنے والا
الرَّحِيْمُ ۔ ط (ابن ماجہ)		
رَحِیْ مُ		
نہایت رحم کرنے والا ہے۔		

نابالغ بچے کے لیے دُعا:

میت بچہ ہو تو بھی سورۂ فاتحہ پڑھے اور تیسری تکبیر کے بعد یہ دعا بھی پڑھی جائے۔

اَللّٰهُمَّ	اجْعَلْهُ	لَنَا	سَلَفًا	وَّفَرَطًا
اَلْ لَا ہُمْ مَ	جْعَلْ ہُ	لَ نَا	سَ لَ فَاوْں	وَفَ رَطَاوْں
اے اللہ! بنا دے تو اس بچے کو		ہمارے لیے	پیش رو	اور استقبال کرنے والا اور میرِ منزل
وَّذُخْرًا	وَّاَجْرًا ۔ ط (صحیح بخاری)			
وَذُخْ رَاوْں	وَاَجْ رَا			
اور ذخیرۂ آخرت	اور اجر۔			

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

روزمرہ کی دعائیں

سونے کے وقت کی دُعائیں:

۱۔ سورۃ الاخلاص، سورۃ الفلق، سورۃ الناس، آیۃ الکرسی مکمل، سورۃ الم السجدہ، سورۃ الملک اور سورۃ البقرہ کی آخری دو آیات اور سورۃ الحشر کی آخری تین آیات۔

۲۔ اَللّٰھُمَّ	بِاسْمِكَ	اَمُوْتُ	وَاَحْيَا۔ (مسند احمد)
اَل لَا ہُم مَ	بِس مِ كَ	اَموت	وَ اَحْ يَا
اے اللہ!	تیرے ہی نام کے ساتھ	میں مرتا ہوں	اور زندہ ہوتا ہوں۔

نیند سے بیدار ہونے کے بعد کی دُعا:

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ		اَلَّذِيْ	اَحْيَانَا
اَل حَم دُ	لِل لَا هِ		لَ ذِي	اَحْ يَا نَا
ہر قسم کی تعریف	اللہ ہی کے لیے ہے		جس نے ہمیں زندہ کیا	
بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا		وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ۔ (صحیح بخاری)		
بَعْ دَ مَا اَمَاتَ نَا		وَاِلَا يْ هِن نُشُور		
بعد اس کے کہ اس نے ہمیں مار دیا تھا		اس کی طرف اٹھ کر جانا ہے۔		

بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دُعا:

بِسْمِ اللّٰهِ	اَللّٰهُمَّ	اِنِّيْ	اَعُوْذُ بِكَ
بِس مِل لَا هِ	اَل لَا ہُم مَ	اِن نِي..	اَعُوْذُ بِ كَ
اللہ کے نام کے ساتھ	اے اللہ!	بے شک میں	تیری پناہ میں آتا ہوں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنَ الْخُبُثِ	وَالْخَبَآئِثِ۔ (صحیح بخاری)	
مِ نَل خُ بُ ثِ	وَل خَ بَا ... ءِ ثِ	
خبیث جنوں	اور جننیوں سے۔	

بیت الخلاء سے نکلنے کی دُعا:

غُفْرَانَكَ۔ (ترمذی)
غُف رَا نَ کَ
(اے اللہ!) تیری بخشش (چاہتا ہوں)۔

مسجد میں داخل ہونے کی دُعا:

اَللّٰهُمَّ	افْتَحْ	لِيْ	اَبْوَابَ	رَحْمَتِكَ۔ (صحیح مسلم)
اَل لَا ہُم مَف	تَح	لِی	اَب وَا بَ	رَح مَ تِ کَ
اے اللہ!	کھول دے	میرے لیے	اپنی رحمت کے دروازے۔	

مسجد سے نکلنے کی دُعا:

اَللّٰهُمَّ	اِنِّيْ	اَسْئَلُكَ	مِنْ فَضْلِكَ۔ (صحیح مسلم)
اَل لَا ہُم مَ	اِن نِی ..	اَس ءَ لُ کَ	مِن فَض لِ کَ
اے اللہ!	بے شک میں	سوال کرتا ہوں تجھ سے	تیرے فضل کا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گھر میں داخل ہوتے وقت کی دُعا:

اَللّٰهُمَّ	اِنِّیْ	اَسْئَلُكَ	خَیْرَ الْمَوْلِجِ
اَل لَاہُم مَ	اِن نِی..	اَس ءَل کَ	خَائِیْ رَل مَاوْل ج
اے اللہ!	بے شک میں	تجھ سے سوال کرتا ہوں	گھر میں داخل ہونے کی بہتری کا
وَخَیْرَ	الْمَخْرَجِ	بِسْمِ اللهِ	وَلَجْنَا
وَخَائِیْ رَل	مَخ رَج	بِس مِل لَاہ	وَلَج نَا
اور گھر سے نکلنے کی بہتری کا		اللہ کے نام کے ساتھ ہم	داخل ہوئے

وَبِسْمِ اللهِ	خَرَجْنَا	وَعَلَى اللهِ	رَبِّنَا	تَوَكَّلْنَا۔ (ابوداؤد)	
وَبِس مِل لَاہ	خَ رَج نَا	وَعَ لَل لَاہ	رَب بِ نَا	تَ وَک کَل نَا	
اور اللہ کے نام کے ساتھ	ہم نکلے	اور اللہ اپنے رب پر ہم نے توکل کیا۔			

(نوٹ: پھر اپنے گھر والوں کو سلام کہے۔)

گھر سے نکلتے وقت کی دُعا:

بِسْمِ اللهِ	تَوَكَّلْتُ	عَلَى اللهِ
بِس مِل لَاہ	تَ وَک کَل تُ	عَ لَل لَاہ
(میں اس گھر سے) اللہ کے نام کے ساتھ (نکل رہا ہوں)	میں نے بھروسا کیا	اللہ پر

لَا حَوْلَ	وَلَا	قُوَّةَ	اِلَّا	بِاللهِ۔ (ابوداؤد)
لَا حَاوْل	وَلَا	قُو وَة	اِل لَا	بِل لَاہ
اور گناہ سے بچنے کی ہمت ہے نہ نیکی کرنے کی طاقت مگر اللہ کی توفیق ہی سے۔				

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کھانے پینے کے وقت کی دُعا:

کھانا، پینا شروع کرتے وقت بِسْمِ اللّٰهِ پڑھنا چاہیے اگر بِسْمِ اللّٰهِ کہنا بھول جائے تو جب یاد آئے پھر یہ پڑھ لے:

بِسْمِ اللّٰهِ	اَوَّلَهٗ	وَاٰخِرَهٗ. (ترمذی)
بس مل لاہ	اَوْوَلْ ہو	وَآخِ رَہ
اللہ کے نام کے ساتھ	اس کے شروع	اور اس کے آخر میں۔

کھانا کھانے کے بعد کی دُعا:

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	اَلَّذِيْٓ	اَطْعَمَ	وَسَقٰى	وَسَوَّغَهٗ	
اَل حَم دُ	لِل لَاہِ	اَل ذی..	اَطْ عَ مَ	وَسْ قَا	وَسَاوْ وَغَ ہو	
تمام تعریف	اللہ ہی کے لیے ہے	جس نے	کھلایا	اور پلایا	اور اسے حلق کے راستے بسہولت اُتارا	
وَجَعَلَ	لَهٗ	مَخْرَجًا. (ابوداؤد)				
وَجَ عَ لَ	لَ ہو	مَخْ رَجَا				
اور بنایا	اس کے لیے	نکلنے کا راستہ۔				

مہمان کی میزبان کے لیے دُعا:

اَللّٰهُمَّ	اَطْعِمْ	مَنْ	اَطْعَمَنِيْ	وَاسْقِ	مَنْ	سَقَانِيْ. (مسلم)
اَل لَاہُم مَطْ	عِمْ	مَنْ	اَطْ عَ مَ نِی	وَسْ قِ	مَنْ	سَ قَانِی
اے اللہ!	کھلا اسے	جس نے مجھے کھلایا		اور پلا اسے	جس نے	مجھے پلایا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ادائیگی قرض کی دُعا:

اَللّٰهُمَّ	اكْفِنِيْ	بِحَلَالِكَ	عَنْ	حَرَامِكَ
اَل لا ہم مَ	ف نِي	ب حَ لا لِ کَ	عَن	حَ رَا مِ کَ
اے اللہ!	تو مجھے کافی ہو جا	اپنے حلال کے ساتھ		اپنی حرام (کردہ) چیزوں سے
وَاَغْنِنِيْ	بِفَضْلِكَ	عَمَّنْ	سِوَاكَ۔ (ترمذی)	
وَ اَغ نِ نِي	ب فَض لِ کَ	عَم مَن	سِ وَا کَ	
اور مجھے بے نیاز کر دے	اپنے فضل سے	ان سے	جو تیرے سوا ہیں۔	

مشکل کام کی آسانی کے لیے دُعا:

اَللّٰهُمَّ	لَاسَهْلَ	اِلَّا	مَا	جَعَلْتَهٗ	سَهْلًا
اَل لا ہم مَ	لَا سَہ لَ	اِل لَا	مَا	جَ عَل تَ ہُو	سَہ لَا
اے اللہ!	نہیں ہے کوئی کام آسان	مگر	وہی	جسے تو بنا دے	آسان

وَاَنْتَ	تَجْعَلُ	الْحُزْنَ	اِذَا	شِئْتَ	سَهْلًا۔ (صحیح ابن حبان)	
وَ اَن تَ	تَج عَ لُل	حُز نَ	اِذَا	شِ ءتَ	سَہ لَا	
اور تو	کر دیتا ہے	مشکل کام کو	جب	تو چاہے	آسان۔	

مبتلائے مصیبت کی دُعا:

اِنَّا	لِلّٰهِ	وَاِنَّآ	اِلَيْهِ	رَاجِعُوْنَ
اِن نَا	لِل لَا هِ	وَ اِن نَا..	اِلَ ئِ ہِ	رَا جِ عُون
یقیناً ہم	اللہ ہی کی ملکیت ہیں	اور یقیناً ہم	اسی کی طرف	لوٹ کر جانے والے ہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰهُمَّ	أْجُرْنِيْ	فِيْ مُصِيْبَتِيْ	وَاَخْلِفْ لِيْ	خَيْرًا مِّنْهَا ۔ (مسلم)
اَل لَا ہُم مَ اُ	جُرْ نِي	فِي مُ صِي بَ تِي	وَ اَخ لِف لِي	خَا يْ رَم مِن ہَا
اے اللہ!	اجر دے مجھے	میرے صدمے میں	اور بدلے میں دے مجھے	زیادہ بہتر اس سے۔

چھینک کی دُعا:

رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے کہ جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے تو اسے کہنا چاہیے:

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ
اَل حَم دُ	لِل لَاہ
ہر قسم کی تعریف	اللہ ہی کے لیے ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سننے کے بعد اور اس کے دوست یا بھائی کو کہنا چاہیے:

يَرْحَمُكَ	اللّٰهُ
يَ رْ حَ مُ كَ	لَاہ
رحم فرمائے تم پر	اللہ۔

اور جب اس کا بھائی اسے یہ کہے تو وہ کہے:

يَهْدِيْكُمُ	اللّٰهُ	وَيُصْلِحُ	بَالَكُمْ ۔ (صحیح بخاری)
يَہ دِي كُ مُل	لَاہُ	وَ يُص لِ حُ	بَا لَ كُم
تمھیں ہدایت دے	اللہ	اور درست کرے	تمھارا حال۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اچھا سلوک کرنے والے کے لیے دُعا:

جَزَاكَ	اللّٰهُ	خَيْرًا۔ (ترمذی)
جَ زَاکَ	لَاہُ	خَائِ رَا
بدلہ دے تمھیں	اللہ	(اس سے) زیادہ بہتر۔

بازار میں داخل ہوتے وقت کی دُعا:

لَآ اِلٰهَ	اِلَّا	اللّٰهُ	وَحْدَهٗ	لَا شَرِيْكَ	لَهٗ
لَا.. اِلَاہَ	اِلْ لَل	لَاہُ	وَحْ دَہُو	لَا شَ رِیْ کَ	لَ ہُو
نہیں کوئی معبود	سوائے	اللہ کے	وہ اکیلا ہے	نہیں کوئی شریک	اس کا
لَهُ	الْمُلْكُ	وَلَهُ	الْحَمْدُ	يُحْيِيْ	
لَ ہُل	مُلْ کُ	وَلَ ہُل	حَمْ دُ	یُحْ یِیْ	
اسی کی ہے	حکومت	اور اسی کے لیے ہے	حمد	وہی زندگی دیتا ہے	

وَيُمِيْتُ	وَهُوَ	حَيٌّ	لَّا يَمُوْتُ	بِيَدِهِ	الْخَيْرُ
وَیُ مِیْ تُ	وَہُ وَ	حَائِ یُلْ	لَا یَ مُوْ تُ	بِ یَ دِ ہِلْ	خَائِ رُ
اور وہی مارتا ہے	اور وہ	زندہ ہے	مرتا نہیں	اسی کے ہاتھ میں	سب بھلائی ہے

وَهُوَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ۔ (ترمذی)	
وَہُ وَ	عَ لَا کُلْ لِ شَائِ ءِ نْ	قَ دِیْ رُ	
اور وہ	ہر چیز پر	قادر ہے۔	

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مجلس کے گناہوں کا کفارہ:

سُبْحَانَكَ	اللّٰهُمَّ	وَبِحَمْدِكَ	اَشْهَدُ	اَنْ لَّآ
سُب حَا نَ کَل	لَا ہُم مَ	وَ بِ حَم دِ کَ	اَش ہَ دُ	اَل لَا ..
پاک ہے تو	اے اللہ!	اپنی تعریفوں سمیت	میں گواہی دیتا ہوں	کہ نہیں ہے
اِلٰهَ	اِلَّآ	اَنْتَ	اَسْتَغْفِرُكَ	وَاَتُوْبُ
اِلَا ہَ	اِل لَا ..	اَن تَ	اَس تَغ فِ رُ کَ	وَ اَ تُو بُ
کوئی معبود	سوائے	تیرے	میں معافی مانگتا ہوں تجھ سے	اور میں رجوع کرتا ہوں
اِلَيْكَ۔ (ابوداؤد، ترمذی)				
اِلَا ئِ کَ				
تیری طرف۔				

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1.....توحید باری تعالیٰ

سوال کیا اللہ تعالیٰ ایک ہے؟

جواب ہاں اللہ تعالیٰ ایک ہے۔

سوال اللہ تعالیٰ کہاں ہے؟

جواب اللہ تعالیٰ عرشِ معلّٰی پر ہے۔

سوال عبادت کا معنی اور مفہوم کیا ہے؟

جواب عبادت ان تمام اقوال وافعال کا نام ہے جن سے اللہ راضی ہو جیسے نماز، قربانی، ذبح، نذرونیاز وغیرہ۔

سوال ہم اللہ تعالیٰ کی عبادت کیسے کریں؟

جواب ہم اللہ تعالیٰ کی عبادت اس طرح کریں جس طرح اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے حکم دیا ہے۔

سوال اس کی دلیل کیا ہے؟

جواب دلیل: ﴿يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَلَا تُبْطِلُوا أَعْمَالَكُمْ﴾۔ [محمد:33]

''اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرو (اور ان کے خلاف ورزی کر کے) اپنے اعمال برباد نہ کرو۔''

سوال کیا اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کی عبادت جائز ہے؟

جواب اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی کی عبادت جائز نہیں۔

سوال ہر چیز کو کس نے پیدا کیا ہے؟

جواب ہر چیز کو اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال توحید کے کیا معنیٰ ہیں؟

جواب توحید کے معنیٰ ہیں اللہ کو ایک جاننا اور اسی کو ہر قسم کی عبادت کے لائق سمجھنا۔

سوال توحید کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب توحید کی تین قسمیں ہیں:

1۔ توحید اُلوہیت، 2۔ توحید ربوبیت، 3۔ توحید اسماء وصفات۔

سوال توحید اُلوہیت کی کیا تعریف ہے؟

جواب تمام عبادات میں اللہ تعالیٰ کو اکیلا ماننا، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا توحید اُلوہیت ہے، مثلاً نماز، روزہ، حج، دُعا، ذبح، نذرونیاز سب اللہ کے لیے کرنا۔

سوال توحید ربوبیت کی کیا تعریف ہے؟

جواب تمام مخلوق کو پیدا کرنے میں اور پالنے میں اللہ کو اکیلا ماننا اور مخلوقات کے بنانے میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا، مثلاً آسمان، زمین، سمندر، اور انسان وغیرہ بنانے میں اللہ کو یکتا سمجھنا۔

سوال توحید اسماء وصفات کی کیا تعریف ہے؟

جواب جو کچھ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں اپنے لیے اسماء وصفات یا اس کے رسول ﷺ نے جو اوصاف اللہ کے لیے بیان کیے ہیں ان کو اسی طرح جو اللہ تعالیٰ کی ذات کے شایانِ شان ہیں، بغیر کسی کمی بیشی کے تسلیم کرنا توحید اسماء وصفات کہلاتا ہے۔

سوال لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ کا قیامت کے دن کتنا وزن ہوگا؟

جواب حدیث قدسی میں ہے کہ اگر ساتوں زمینیں اور ساتوں آسمان اور دنیا کی ہر چیز سوائے اللہ تعالیٰ کے ایک پلڑے میں اور دوسرے پلڑے میں لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ ہو پھر بھی لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ کا وزن زیادہ ہوگا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے بڑا گناہ کون سا ہے؟

جواب سب سے بڑا گناہ اللہ کے ساتھ شرک کرنا ہے۔

سوال شرک کیا ہے؟

جواب اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو اس کی ذات وصفات اور عبادات میں شریک کرنا شرک کہلاتا ہے، مثلاً پیدا کرنے میں، رزق دینے میں، مارنے میں اور زندہ کرنے میں۔

سوال ظلمِ عظیم سے کیا مُراد ہے؟

جواب ظلمِ عظیم سے مُراد شرک ہے، قرآنِ مجید میں اِرشاد ہوتا ہے: ﴿اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ﴾۔ [لقمان:13] ''شرک بہت بڑا ظلم ہے۔''

سوال شرکِ اصغر سے کیا مُراد ہے؟

جواب دکھاوا، رِیا کاری اور نمود ونمائش۔

سوال اللہ تعالیٰ کا بندوں پر کیا حق ہے؟

جواب اللہ تعالیٰ کا بندوں پر یہ حق ہے کہ بندے اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کریں۔

سوال اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے محبت کا معیار کیا ہے؟

جواب اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت وفرماں برداری کرنا۔

سوال کیا دُعا کے لیے کسی واسطے کی ضرورت ہے؟

جواب نہیں، دلیل: ﴿وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ﴾۔ [البقرۃ:186] ''اے نبی! اگر میرے بندے تم سے میرے متعلق پوچھیں تو انھیں بتا دو کہ میں قریب ہی ہوں۔''

سوال کیا اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی بات پر کسی کو مقدم کیا جا سکتا ہے؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب ہرگز نہیں۔

سوال وسیلہ پکڑنے کی جائز صورت کیا ہے؟

جواب اللہ تعالیٰ کے اسمائے حُسنیٰ، اس کی صفات اور نیک اعمال کا وسیلہ پکڑنا جائز ہے۔

سوال کیا شرک کی موجودگی میں نیک اعمال فائدہ دیں گے؟

جواب نہیں۔

سوال کیا ہم تقدیر پر بھروسہ کرکے عمل ترک کر سکتے ہیں؟

جواب نہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ((اِعْمَلُوْا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ لِّمَا خُلِقَ لَهٗ)). [بخاری:4949] ”عمل کرو، ہر ایک کے لیے وہ چیز آسان کر دی گئی ہے جس کے لیے وہ پیدا کیا گیا ہے۔“

2......سیرت النبی ﷺ

سوال ہمارے پیارے نبی ﷺ کا کیا نام ہے؟

جواب حضرت محمد ﷺ۔

سوال ہمارے پیارے نبی ﷺ کے والد کا کیا نام تھا؟

جواب عبداللہ۔

سوال ہمارے نبی ﷺ کے دادا کا کیا نام تھا؟

جواب عبدالمطلب۔

سوال آپ ﷺ کی والدہ ماجدہ کا کیا نام تھا؟

جواب آمنہ بنت وہب۔

سوال آنحضرت ﷺ کی پیدائش کب ہوئی؟

جواب 9 ربیع الاول بروز سوموار۔ (مختصر سیرت الرسول ﷺ صفحہ:26)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال ہمارے نبی ﷺ کس شہر میں پیدا ہوئے؟

جواب مکہ مکرمہ میں۔

سوال آپ ﷺ کی دایہ (رضاعی ماں) کا کیا نام تھا؟

جواب حلیمہ سعدیہ۔

سوال آپ ﷺ کتنا عرصہ حلیمہ سعدیہ کے پاس رہے؟

جواب تقریباً 4 سال۔

سوال والدہ کی وفات کے وقت آپ ﷺ کی عُمر کتنی تھی؟

جواب 6 سال۔

سوال دادا کی وفات کے وقت آپ ﷺ کی عُمر کتنی تھی؟

جواب تقریبا 8 سال۔

سوال آپ ﷺ کی شادی کے وقت کتنی عُمر تھی؟

جواب 25 سال۔

سوال آپ ﷺ کی پہلی بیوی کا کیا نام تھا؟

جواب حضرت خدیجۃ الکبری رضی اللہ عنہا۔

سوال آپ ﷺ کی کل کتنی بیویاں تھیں؟

جواب 11

سوال آپ ﷺ کے کل کتنے بیٹے تھے؟

جواب آپ ﷺ کے تین بیٹے تھے: قاسم، عبداللہ، ابراہیم رضی اللہ عنہم جو بچپن میں ہی فوت ہو گئے تھے۔

سوال آپ ﷺ کی کل کتنی بیٹیاں تھیں؟

جواب چار بیٹیاں تھیں: زینب، رُقیہ، اُمِ کلثوم، اور فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہن۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال آپ ﷺ پر پہلی وحی کہاں نازل ہوئی؟

جواب غارِ حرا میں۔

سوال نزولِ وحی کے وقت آپ ﷺ کی عمر کتنی تھی؟

جواب 40 سال۔

سوال سب سے پہلے کون مسلمان ہوئے؟

جواب مردوں میں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ، بچوں میں حضرت علی رضی اللہ عنہ اور عورتوں میں حضرت خدیجۃ الکبری رضی اللہ عنہا۔

سوال حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ اور حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کب مسلمان ہوئے؟

جواب نبوت کے چھٹے سال۔

سوال عام الحزن کسے کہتے ہیں اور یہ کون سا سال تھا؟

جواب جس سال ابو طالب اور حضرت خدیجۃ الکبری رضی اللہ عنہا کی وفات ہوئی اور یہ نبوت کا دسواں (10) سال تھا۔

سوال ہجرتِ حبشہ کس سال ہوئی؟

جواب نبوت کے پانچویں سال۔

سوال مکہ میں پوشیدہ طور پر آنحضرت ﷺ نے کتنے سال دعوت دی؟

جواب 3 سال۔

سوال نبی ﷺ معراج پر کب گئے تھے؟

جواب نبوت کے (10) دسویں سال۔

سوال معراج کے وقت آپ ﷺ کی عمر کتنی تھی؟

جواب پچاس سال چار ماہ اور اُنیس دِن۔

سوال پہلی بیعتِ عُقبہ کب ہوئی؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب نبوت کے بارہویں سال موسمِ حج میں۔

سوال دوسری بیعتِ عُقبہ کب ہوئی؟

جواب نبوت کے تیرہویں سال۔

سوال بیعتِ عُقبہ کسے کہتے ہیں؟

جواب مدینہ سے کچھ لوگ موسمِ حج میں مکہ آئے عُقبہ کے مقام پر رسول اللہ ﷺ اُنھیں ملے اور اُنھیں اللہ کا پیغام سنایا وہ لوگ مسلمان ہو گئے اور آپ ﷺ کی بیعت کی، اِسی بیعت کو بیعتِ عُقبہ کہتے ہیں۔

سوال آپ ﷺ نے مدینہ کی طرف کب ہجرت کی؟

جواب نبوت کے تیرہویں سال، بمطابق ستمبر 621ء کو۔

سوال ہجرت کسے کہتے ہیں؟

جواب اللہ تعالیٰ کی خاطر اپنے گھر بار کو چھوڑ کر دوسری جگہ چلے جانے کو ہجرت کہتے ہیں۔

سوال مکہ کا پہلا نام کیا تھا؟

جواب مکہ کا پہلا نام بکّہ تھا۔

سوال نبی ﷺ کی آمد سے پہلے مدینہ کا نام کیا تھا؟

جواب یثرب۔

سوال مسجدِ نبوی کی بنیاد کب رکھی گئی؟

جواب یکم ہجری بمطابق 621ء کو۔

سوال مؤاخات کسے کہتے ہیں؟

جواب مدینہ پہنچ کر نبی ﷺ نے مہاجرین و انصار کو باہم بھائی بھائی قرار دیا اسی کو مؤاخات کہتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال مدینہ میں پہلی بار نمازِ جمعہ کہاں ادا کی گئی؟

جواب بنو سالم کی بستی میں۔

سوال رسول اللہ ﷺ نے کتنے حج کیے؟

جواب ایک۔

سوال آپ ﷺ نے کتنے عمرے کیے؟

جواب چار۔

سوال حجۃ الوداع کسے کہتے ہیں، نیز آپ ﷺ نے حجۃ الوداع کب ادا کیا؟

جواب آپ ﷺ نے اپنی وفات سے پہلے جو حج کیا اِسے حجۃ الوداع کہتے ہیں اور یہ دس ہجری میں ادا کیا۔

سوال آپ ﷺ نے مدینہ میں کتنا عرصہ قیام کیا؟

جواب (10) دس سال۔

سوال آپ ﷺ نے کب وفات پائی؟

جواب 12 ربیع الاول 11 ہجری کو۔ (مختصر سیرت الرسول ﷺ صفحہ: 736)

سوال آپ ﷺ کی کل عمر کتنی تھی؟

جواب 63 سال۔

3...... معلوماتِ قرآنِ کریم

سوال قرآن کا کیا معنی ہے؟

جواب وہ کتاب جو بار بار پڑھی جائے۔

سوال سب سے آخری کتاب کون سی ہے؟

جواب قرآنِ مجید۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال قرآنِ مجید کس نبی پر نازل ہوا؟

جواب حضرت محمد ﷺ پر۔

سوال قرآنِ مجید کا نزول کب شروع ہوا؟

جواب آپ ﷺ کی عُمر کے چالیسویں سال میں۔

سوال قرآنِ مجید کا آغاز کہاں سے ہوا؟

جواب غارِ حرا سے۔

سوال قرآن کے بنیادی موضوعات کون سے ہیں؟

جواب عقائد، اَخلاق و عادات اور اعمال۔

سوال قرآنِ مجید کی سب سے بڑی سورت کون سی ہے؟

جواب سورۃ البقرہ۔

سوال سب سے چھوٹی سورت کون سی ہے؟

جواب سورۃ الکوثر۔

سوال سب سے بڑی آیت کون سی ہے؟

جواب ﴿يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَدَايَنْتُمْ...﴾
سورۃ البقرہ کی آیت نمبر:282

سوال سب سے پہلے کون سی سورت مکمل نازل ہوئی؟

جواب سورۃ الفاتحہ۔

سوال سب سے پہلے نازل ہونے والی آیات کون سی ہیں؟

جواب سورۃ العلق کی ابتدائی 5 آیات: ﴿اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ۝١ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۝٢ اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۝٣ الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝٤ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۝٥﴾۔ [العلق: 1تا5]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال قرآن کا سب سے بڑا لفظ کون سا ہے؟

جواب ﴿فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ﴾۔ [الحجر:22]

سوال کس سورت کے شروع میں بسم اللہ نہیں؟

جواب سورۃ التوبہ۔

سوال کس سورت میں بسم اللہ دو دفعہ آئی ہے؟

جواب سورۃ النمل میں۔

سوال قرآنِ مجید میں کل کتنے پارے ہیں۔

جواب 30 پارے۔

سوال قرآنِ مجید میں کل کتنی سورتیں ہیں؟

جواب 114 سورتیں۔

سوال قرآنِ مجید میں کل کتنے سجدے ہیں؟

جواب 15 سجدے۔

سوال کل کتنے رکوع ہیں؟

جواب 558

سوال قرآنِ مجید میں کل کتنی آیات ہیں؟

جواب 6236 بسم اللہ کے بغیر اور بسم اللہ کے ساتھ: 6349۔

سوال کتنی سورتیں حیوانات کے نام پر ہیں؟

جواب 6: اَلْبَقَرَة، اَلْأَنْعَام، اَلْفِيل، اَلنَّمل، اَلنَّحل، اَلْعَنكَبُوت۔

سوال کتنی سورتوں کی ابتدا حروفِ مُقَطَّعات سے ہوتی ہے؟

جواب 29

سوال قرآنِ مجید میں کل کتنی منزلیں ہیں؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب 7

سوال مکی سورتوں کی تعداد کتنی ہے؟

جواب 87

سوال مدنی سورتوں کی تعداد کتنی ہے؟

جواب 27

سوال مکی آیات کی تعداد کتنی ہے؟

جواب 1761

سوال مدنی آیات کی تعداد کتنی ہے؟

جواب 4475

سوال مکی سورتوں سے کیا مُراد ہے؟

جواب وہ سورتیں جو ہجرت سے پہلے نازل ہوئیں مکی کہلاتی ہیں۔

سوال مدنی سورتوں سے کیا مُراد ہے؟

جواب وہ سورتیں جو ہجرت کے بعد نازل ہوئیں۔

سوال قرآنِ مجید میں کتنے انبیاء علیہم السلام کے نام مذکور ہیں؟

جواب 26 انبیاء علیہم السلام کے۔

سوال کس قوم نے بچھڑے کی پوجا کرنا شروع کر دی؟

جواب قوم بنی اسرائیل نے۔

سوال قرآنِ مجید کتنی قراءتوں میں نازل ہوا؟

جواب 7

سوال قرآنِ مجید کے اِعراب کس نے لگوائے تھے؟

جواب حجاج بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ نے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال: اللہ تعالیٰ نے قرآنِ کریم کیوں نازل فرمایا؟

جواب: پڑھنے اور عمل کرنے کے لیے، دلیل:

((اِقْرَؤُوا الْقُرْآنَ وَاعْمَلُوْا بِهٖ)). [کنز العمال:2270]

”قرآن پڑھو اور اس پر عمل کرو۔“

4......آسمانی کتب پر ایمان

سوال: ایمان بالکتب سے کیا مراد ہے؟

جواب: اس بات پر ایمان کہ یہ کتابیں واقعتاً اللہ کی طرف سے نازل کردہ ہیں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ پر کون سی کتاب نازل ہوئی؟

جواب: قرآنِ مجید۔

سوال: حضرت موسیٰ علیہ السلام پر کون سی کتاب نازل ہوئی؟

جواب: تورات۔

سوال: حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر کون سی کتاب نازل ہوئی؟

جواب: انجیل۔

سوال: حضرت داؤد علیہ السلام پر کون سی کتاب نازل ہوئی؟

جواب: زبور۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تقریظ

استاذ القراء الشیخ القاری محمد ادریس العاصم حفظہ اللہ

نحمدہٗ ونصلی علی رسولہ الکریم أما بعد!

قال رسول اللہ ﷺ خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهٗ.

’’تم میں سے سب سے بہتر وہ شخص ہے جو قرآن سیکھتا اور سکھاتا ہے۔‘‘

قرآنِ مجید پڑھنا پڑھانا بہت بڑا افضل عمل ہے، انتہائی سعادت مند اور خوش نصیب وہ حضرات ہوتے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ اپنے دین کی خدمت پر مامور فرما دیتے ہیں، خواہ وہ تدریساً ہوں یا تصنیفاً، اسی سلسلے کو جاری رکھتے ہوئے قاری عبدالرحمن صاحب مہتمم جامعہ رحمانیہ ناصر روڈ سیالکوٹ، نے قرآنِ کریم کی تعلیم حاصل کرنے والوں کے لیے اپنے تدریسی تجربہ کی روشنی میں عام فہم انداز میں بنام ’’اقرأ قاعدہ‘‘ مرتب کیا ہے، قاعدہ کے آخر میں مزید دینی معلومات کو شامل کیا ہے۔ اساتذہ اگر محنت سے پڑھائیں گے تو پڑھنے والے ان شاء اللہ قرآنِ کریم کو کافی حد تک صحیح پڑھنے کی مہارت حاصل کرلیں گے اور بہت سارے فوائد سے مستفید ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں قرآنِ کریم کے ساتھ اخلاص پیدا کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور قیامت کے دن ہمیں قرآنِ کریم کے خدام میں کھڑا کرے اور اس قاعدہ کو شرفِ قبولیت سے نوازے۔ مؤلف، ان کے والدین اور اساتذہ کرام کے لیے ذریعہ نجات بنائے۔ (آمین)

العبد محمد ادریس عاصم
خادم القرآن الکریم
۲۶/۱۲/۲۰۱۱

مفت ملنے کا پتہ

لاہور

مکتبہ قدوسیہ
غزنی سٹریٹ ● اردو بازار ● لاہور ● پاکستان
Tel: 42-37351124 , 37230585
E-mail: maktaba_quddusia@yahoo.com

سیالکوٹ

البرٹا سپورٹس (پرائیویٹ) لمیٹڈ
سمال انڈسٹری اسٹیٹ 62، 64، 66 لیاقت علی روڈ سیالکوٹ
Tel # +92-52-3554811 Ext. 102
Cell: 0321-7655555, 0321-8610555,0321-6165555

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ